معمولاتِ خیر

4328/2

4328/2

ناشر
شاہ ابوالخیر اکاڈمی۔ شاہ ابوالخیر مارگ دہلی ۶

Marfat.com

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے

پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

UNIVERSITY OF THE PUNJAB

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO ....

BOOK NO ....

S-369—Punjab University Press —10,000—29-1-2003

Marfat.com

معمولاتِ خیر

4328/L

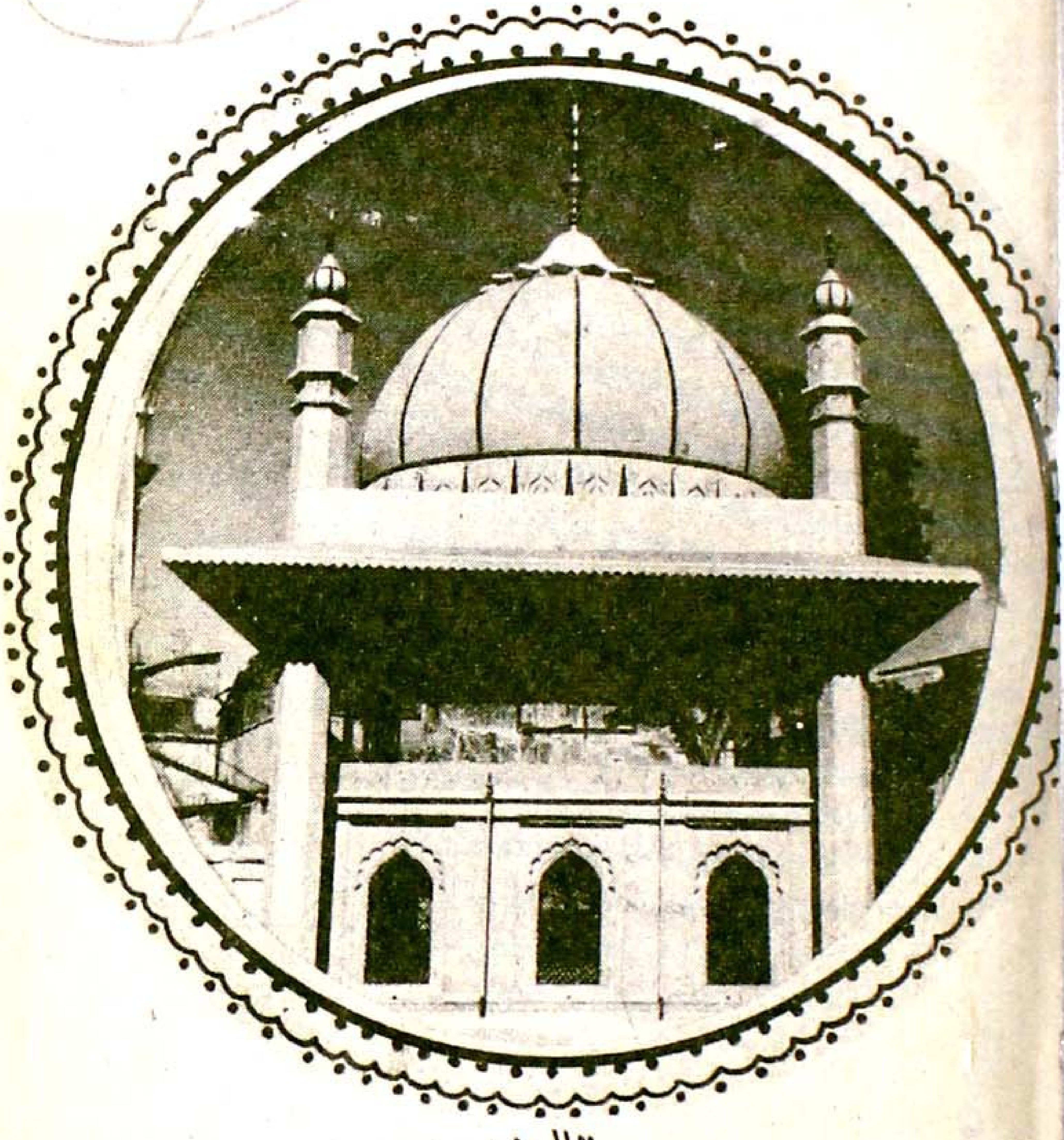

تالیف

مولانا محمد نعیم اللہ خیالی

شاہ ابوالخیر اکاڈمی۔ شاہ ابوالخیر مارگ دہلی ۶

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

بارِ اوّل

سنہ ۱۴۰۳ھ سنہ ۱۹۸۲ء

کتاب کا نام : ——— معمولاتِ خیر

صفحات : ——— ۱۲۸

مصنف : ——— مولانا محمد نعیم اللہ خیالی

مہتمم : ——— ڈاکٹر محمد ابوالفضل فاروقی

طابع وناشر : ——— شاہ ابوالخیر اکاڈمی

درگاہ حضرت شاہ ابوالخیر، شاہ ابوالخیر مارگ، دہلی ۶

کتابت : ——— سیّد غیاث الحسن مظاہری الکیرانوی

تعداد : ——— ایک ہزار

قیمت : ——— دس روپے

Marfat.com

4328

معمولاتِ خیر

۱۳۹۷ھ

تالیف

الفقیر الی اللہ محمد نعیم اللہ خیالی

کتبہ بہ قلم خود

۱۴۰۰ھ

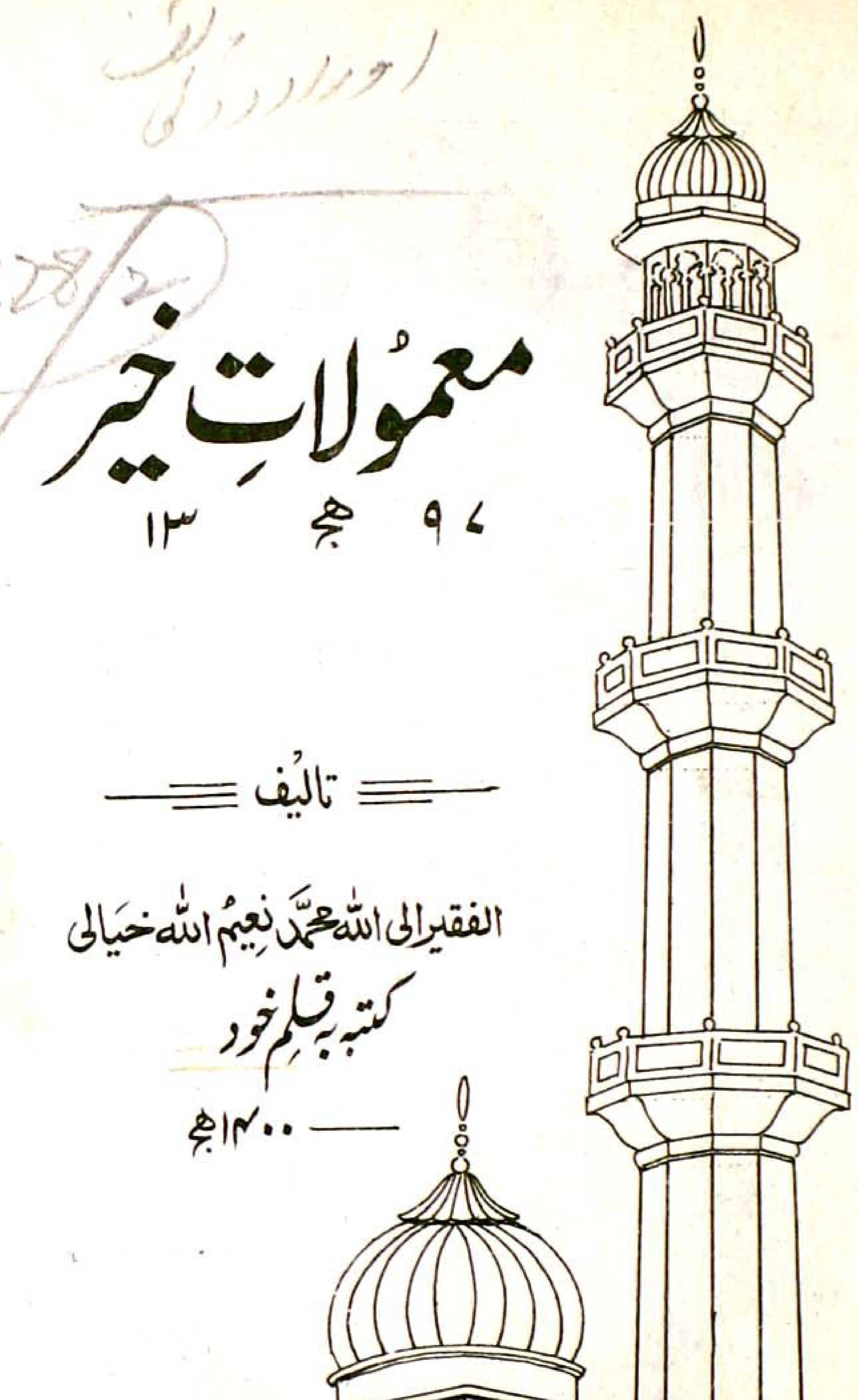

Marfat.com

87645

70443

انتساب

محترم پیرزادہ ڈاکٹر ابوالفضل محمدؐ
فاروقی مجددی خیری ابن مرشدی حضرت
شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی خیری
کے نام
جو اپنے آبا و اجداد کرام کے جسمانی و روحانی
وارث اور ہم متوسلینِ سلسلۂ عالیہ
نقشبندیہ مجددیہ زیدیہ کے مُعالج قلب و
قالب ہیں ۔

سَلَّمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ وَاَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْنَا
مِنْ اِلْتِفَاتِہٖ وَبَرَکَاتِ اَسْلَافِہٖ الصَّالِحِیْن
قُدِّسَتْ اَسْرَارُھُمْ ،

(مؤلف)

Marfat.com

افتتاحیہ

خدا در انتظارِ حمدِ ما نیست
محمد چشم بر راہِ ثنا نیست
خدا مدح آفرینِ مصطفیٰ بس
محمد حامدِ حمدِ خدا بس
مناجاتے اگر باید بیاں کرد
بہ بیتے ہم قناعت می تواں کرد
محمد از تو می خواہم خدا را
الٰہی از تو عشقِ مصطفیٰ را
دگر لب وا مکن مظہر فضولیست
سخن از حاجت افزوں تر فضولیست

مظہر

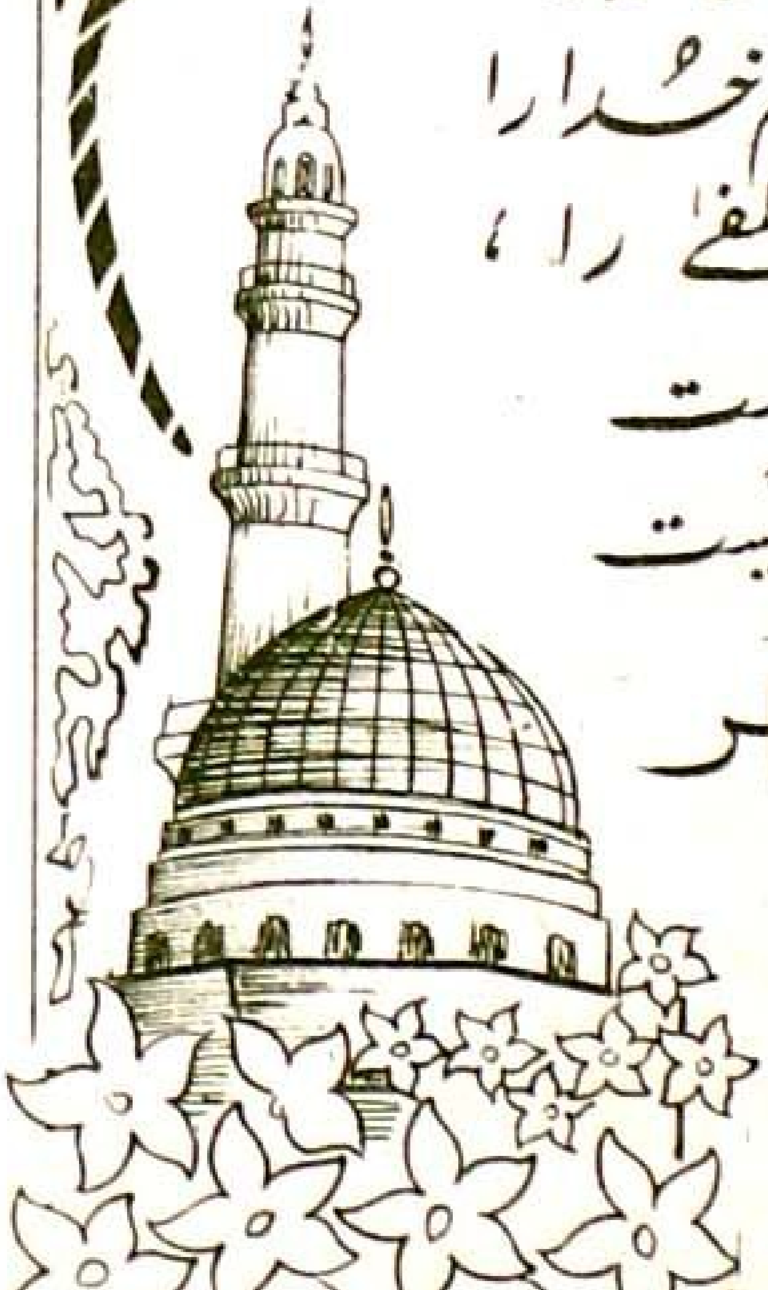

ے دیوان حضرت میرزا مظہر جانِ جاناں
قدس سرہ صہ ۸۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مؤلّف

راہِ سلوک میں اشغال و اعمال کے علاوہ وظائف و اوراد کا بھی اہم مقام ہے۔ اسی لئے سلاسلِ طریقت میں معمولاتِ مشائخ سنتِ صلحاء رہے ہیں۔ یہ معمولات درحقیقت قربِ نوافل ہیں جو سیرِ مقامات میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

ہمارے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے بھی کچھ معمولات ہیں جو سلسلہ بہ سلسلہ اور سینہ بہ سینہ ہمارے حضراتِ کرام سے ہم تک بہ تواتر پہنچے ہیں۔ لیکن یہ جواہر ریزے مختلف کتب میں جابجا بکھرے ہوئے ہیں۔ حالتِ حضر میں تو قدرے طوالت و تجسس کی تکلیف برداشت کر کے ان سے استفادہ ممکن ہے مگر سفر کی حالت میں ہر شخص کے لئے عموماً

اور جن لوگوں کو
تمام معمولات ازبر نہیں ہو
پاتے ان کے لئے تو خصوصاً بڑی پریشانی بلکہ اکثر افراد
کے لئے دورانِ سفر میں زیادہ تر محرومی ہوتی ہے۔
اسی وجہ سے میں نے محسوس کیا کہ اگر اپنے بزرگوں کے
وظائف شریفہ اور معمولات مبارکہ کو جیبی کتابچے کی شکل و
سائز میں مرتب کر دیا جائے تو بہت مفید و کارآمد ہوگا۔
اس کتابچے کا نام دادا پیر حضرت شاہ ابو الخیر
قدس سرہ کے اسم گرامی پر بہ وجہ حصول فیوض و برکات
رکھنا چاہتا تھا، چنانچہ کئی نام تجویز کئے۔ اسی دوران میں
خیال آیا، اگر تاریخی نام ہو جائے تو نور علیٰ نور ہو جائے۔ اللہ کی شان کہ
تھوڑی ہی فکر کرنے پر ایسا عمدہ نام ذہن پر وارد ہوا جو نہ صرف
تاریخی بلکہ توصیفی بھی ہے اور وہ "معمولاتِ خیر" ہے۔ ابجد کے
حساب سے اس کے تیرہ سو ستانوے عدد نکلتے ہیں، اور
یہی سالِ تکمیل ہے۔ پیر و مرشد حضرت شاہ ابو الحسن زید
مدظلہٗ و دام فیضہٗ کو بھی یہ نام پسند آیا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلٰی ذٰلِكَ۔
معمولاتِ خیر کی ترتیب کو

پانچ حصوں میں تقسیم

کیا ہے۔

	صفحہ
بابِ اول در وظائف معمولہ	۸
باب دوم در ادعیۂ ماثورہ	۳۱
باب سوم در مناجاتِ مقبولہ	۶۱
باب چہارم در عملیاتِ مجربہ	۸۰
باب پنجم در تتمہ وضمیمہ	۱۱۵

قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ پہلے میں نے مقاماتِ خیر مقاماتِ اخیار اور ہدایت الطالبین ہی کے ذکر کردہ وظائف کو اس مجموعہ میں نقل کیا تھا کیوں کہ یہ ہمارے قریبی بزرگانِ سلسلہ کی مبارک کتابیں ہیں، مگر جب حضرت مرشدی مد فیوضہ کو فہرس مضامین وغیرہ دکھائی اور جستہ جستہ اپنے لگائے ہوئے نوٹ پڑھ کر سنائے تو آپ نے فرمایا کہ

"حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ کی کتاب اَلْقَولُ الْجَمِیْلُ فِی شِفَاءِ الْعَلِیْلِ سے بھی کچھ مناسب چیزیں شامل کردو، وہ بھی ہمارے ہی ہیں، تاکہ مسلمانوں کے لئے اور بھی مفید ہو جائے۔"

Marfat.com

چنانچہ حسب ارشاد
اس میں سے بھی کئی اضافے
اپنے مواقع پر کر دئے ہیں۔

اب یہ کتابچہ سفر و حضر اور خاص و عام کے لئے مکمل ہوگیا ہے۔ اسناد کا التزام بھی حاشیئے یا متن میں حتی الامکان مرعی رکھا گیا ہے۔ اور اگر کہیں حوالہ نہیں مل سکا ہے تو آئندہ بعد مزید تلاش کے شامل کردیا جائے گا تاکہ کسی پہلو سے کمی محسوس نہ ہو۔

دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ اس حقیر کوشش کو قبول اور اپنے نیک بندوں میں مقبول فرمائے اور فقیر مؤلف کے لئے دنیا میں باعثِ برکات، آخرت میں سبب نجات اور دونوں جہان میں وسیلۂ ترقی درجات بنائے۔ آمین،

مؤلف
محمد نعیم اللہ خیالی
ربیع الاول، ۱۳۹۷ھ

Marfat.com

باب اوّل
وَظائفِ معمُولہ

حضرت دادا پیر شاہ ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات نہایت منضبط اور باقاعدہ تھے۔ سفر ہو یا حضر ان میں فرق نہیں آتا تھا [1] آپ نے لکھا ہے کہ بہترین وقت سحر ہے یعنی پچھلی رات، بعد فجر، بعدہ عصر و مغرب کا درمیان بعدہ مغرب و عشا کا درمیان، بعدہ عشا بعد کا وقت۔ دنوں میں بہتر جمعہ دوشنبہ اور جمعرات ہے۔ راتوں میں شب جمعہ اور شب دوشنبہ [2] آپ نے اوراد و صلوات کی کتابوں میں حصن حصین حزب اعظم اوراد فتحیہ اور دلائل الخیرات کی اجازت دی ہے۔ اجازت دیتے وقت کتاب پر سند لکھ دیتے تھے۔ آپ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد شاہ احمد سعید سے وہ شاہ عبدالعزیز سے اور وہ اپنے والد شاہ ولی اللہ دہلوی قدس اللہ اسرارہم سے روایت کرتے ہیں [3] نیز آپ نے حزب البحر امام شاذلی کی بھی اجازت دی ہے [4]

---

[1] مقاماتِ خیر صفحہ ۳۴۹ — [2] مقاماتِ اخیار صفحہ ۳۱۸

[3] ” صفحہ ۳۵۴ — [4] ” صفحہ ۳۹۷

Marfat.com

بسملہ یعنی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کا پڑھنا

حضرت صاحب کے معمولات میں سرِ دفتر تھا، ہر کام سے پہلے آپ بسم اللہ پڑھتے تھے اور اسی کی سب کو ہدایت فرماتے تھے، نیز تاکید تھی کہ جو کوئی آپ کے پاس آئے بسم اللہ پڑھتا ہوا آئے۔ اگر اطلاع کرانی ہو تو پکارنے کے بجائے کچھ بلند آواز سے بسم اللہ پڑھے لہ

بسم اللہ شریف سنت اللہ ہے چنانچہ قرآنِ مجید میں ہر سورہ سے پہلے بسم اللہ ہے بجز سورہ توبہ کے، کیوں کہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح لکھوایا تھا۔ اور روایت ہے کہ بسملہ انبیاء پر نازل ہونے والی ساری آسمانی کتابوں کی کنجی ہے۔ اور بسم اللہ سنتِ انبیاء ہے جیساکہ قرآن مجید میں سلیمان علیہ السلام اور نوح علیہ السلام کے متعلق وارد ہے۔ اور خود ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ قولی وفعلی ہے چنانچہ آپ کا ارشاد ہے کہ جس کام کی ابتدا میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ پڑھا جائے وہ منقطع یا ستیاناس ہے۔

ایضاً عن عبداللہ ابن مسعود قال علیہ السلام کہ جس کو خواہش ہو کہ اللہ اس کو دوزخ کے شعلوں سے نجات دے تو وہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھا کرے ٢ه

لہ مقاماتِ خیر صفحہ ۳۴۹

٢ه کما فی حاشیۃ دیباجۃ القدوری ۱۲

Marfat.com

سورۃ یٰسٓ:- اس سورۃ کا ورد ہمارے مشائخ کرام کا معمول رہا ہے۔ حاجت روائی (دینی ودنیادی) کے لئے نہایت مفید ہے کم ازکم ایک ایک بار روزانہ صبح وشام پڑھے [1]

حدیث بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ میں ہے کہ سورۂ یٰسٓ قرآن کا قلب ہے اس کا ثواب دس ختم قرآن کے برابر ہے [2]۔

حدیث بروایت عطا ابن ابی رباح ہے کہ جو شروع دن میں اسے پڑھے اس کی حاجتیں روا کی جاتی ہیں [3]

نیز معقل ابن یسار المزنی سے روایت ہے کہ جو بھی اسے حضور قلب سے رضائے الٰہی کے لئے پڑھے اس کے پہلے گناہ بخشے جاتے ہیں پس اسے اپنے مُردوں کے پاس پڑھو [4]

سورہ یٰسٓ مکہ میں نازل ہوئی اس میں تراسی آیات اور پانچ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰسٓ ○ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ○ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ○ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ○ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ○ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ

---

[1] مقامات خیر ص ۱۲۷، ۱۲۸ [2] رواہ الترمذی فی مشکوٰۃ ربع کتاب فضائل القرآن ج ۲
[3] رواہ الدارمی مشکوٰۃ ربع ثانی فضائل القرآن ج ۳ [4] رواہ البیہقی فی شعب الایمان مشکوٰۃ باب فضائل القرآن ج ۲

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ
اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا
تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِىَ الرَّحْمٰنَ
بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ
اِنَّا نَحْنُ نُحْىِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط
وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِىْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م اِذْ جَآءَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

Marfat.com

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ○
قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ
مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ○ قَالُوا رَبُّنَا
يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ○ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ○ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ
تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ○
قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
مُسْرِفُونَ ○ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ
يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ اتَّبِعُوا مَنْ
لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ○
وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ○ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً
إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي

Marfat.com

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۞ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ۞ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۞ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِیْ يَعْلَمُوْنَ ۞ بِمَا غَفَرَ لِیْ
رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۞ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى
قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ۞ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۞ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ؕ
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۞ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۞ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۞
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

Marfat.com

فِيهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○ لِيَأْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ الَّذِيْ
خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ
اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ○ وَالشَّمْسُ
تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِيْمِ ○ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ○ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ○ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

Marfat.com

إِلَىٰ حِينٍ ○ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ
وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○ وَمَا تَأْتِيهِمْ
مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ
أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○ وَ
يَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○
مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ
وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ○ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً
وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ○ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ
فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ○
قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ○ إِنْ

Marfat.com

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ○ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ
الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ○ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ
ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ○ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ○ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○ اَلَمْ اَعْهَدْ
اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ○
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ اِصْلَوْهَا
الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى
اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

Marfat.com

كانوا يكسبون ○ ولو نشاء لطمسنا على اعينهم فاستبقوا
الصراط فانى يبصرون ○ ولو نشاء لمسخنهم على
مكانتهم فما استطاعوا مضيا ولا يرجعون ○
ومن نعمره ننكسه في الخلق افلا يعقلون ○ وما
علمنه الشعر وما ينبغي له ان هو الا ذكر وقران
مبين ○ لينذر من كان حيا ويحق القول على
الكفرين ○ اولم يروا انا خلقنا لهم مما عملت
ايدينا انعاما فهم لها ملكون ○ وذللنها
لهم فمنها ركوبهم ومنها ياكلون ○ ولهم
فيها منافع ومشارب افلا يشكرون ○ واتخذوا
من دون الله الهة لعلهم ينصرون ○ لا
يستطيعون نصرهم وهم لهم جند محضرون
فلا يحزنك قولهم انا نعلم ما يسرون وما يعلنون ○

Marfat.com

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
مُّبِيْنٌ ○ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ
يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ○ الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ
تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ
بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ
اِذَاۤ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ○

مُسَبَّعَاتِ عَشَر :- یہ سات سات بار پڑھی جانے والی دس چیزیں ہیں ہمارے حضرت دادا پیر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ سورج نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے ان کو پڑھنا بہتر ہے۔ آپ ان کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھا کرتے تھے[۵]

---

۵ مقامات خیر ص ۴۲۵ - مقامات اخیار ص ۳۰۳

Marfat.com

ان کے فضائل و فوائد احادیث میں آئے ہیں۔ چنانچہ سعید ابن المعلیٰ نے روایت
کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ الفاتحہ یا الحمد سبعۃ المثانی
والقرآن العظیم ہے [۱] اور عبداللہ ابن خبیب سے روایت ہے کہ رسول
علیہ السلام نے فرمایا کہ روزانہ صبح و شام تین تین بار سورۂ قل ھو اللہ و فلق و ناس
پڑھنا ہر چیز کو کافی ہے [۲] اور فرمایا ہے بروایت ابی الدرداء کہ سورۂ اخلاص
ثواب میں تہائی قرآن کے برابر ہے [۳] اور فروہ بن نوفل نے اپنے باپ سے
روایت کیا کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ سورۃ الکافرون سوتے وقت
پڑھا کرو اس میں شرک سے بیزاری ہے [۴] نیز ابو ہریرہ سے روایت
ہے کہ حضور نے فرمایا کہ آیۃ الکرسی شیطان سے محافظت ہے [۵] نیز
ابو ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ لاحول ننانوے بیماریوں کی دوا ہے
جن میں سے ایک غم ہے [۶] اور ابو موسیٰ اشعری کی روایت ہے کہ لاحول
جنت کا خزانہ ہے [۷] اور ابن عمر اور جویریہ سے تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر
و حوقلہ کے بارے میں بھی روایات ہیں [۸] بہر حال مسبّحات عشر کے —

---

[۱] رواہ البخاری۔ مشکاۃ باب فضائل القرآن فصل اوّل [۲] رواہ الترمذی و ابوداؤد
والنسائی، مشکاۃ فصل ۲ [۳] رواہ مسلم و عن ابی سعید رواہ البخاری و عن عائشہ متفق علیہ
مشکاۃ باب فضائل القرآن فصل اول [۴] رواہ الترمذی والدارمی و ابوداؤد۔ مشکاۃ باب فضائل
القرآن فصل ثانی [۵] رواہ البخاری، مشکات باب التسبیح فصل ثالث [۵] رواہ البیہقی فی
الدعوات الکبیر مشکات باب التسبیح فصل ثالث [۶] رواہ متفق علیہ۔ مشکات باب التسبیح فصل اوّل
[۷] رواہ رزین عن ابن عمر و عن جویریہ رواہ مسلم، مشکات باب التسبیح فصل اول۔

Marfat.com

پڑھنے کی ترتیب یہ ہے۔

۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ط غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ اٰمِیْنَ ○

۲ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ
اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰہِ النَّاسِ
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ لا الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

۳ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ
اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

۴ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ
ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
یُوْلَدْ ، وَلَمْ یَكُنْ لَّہٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

۵ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ
یٰاَیُّھَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَا
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ○ وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ

Marfat.com

وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۞ لَكُمْ دِيْنُكُمْ
وَلِيَ دِيْنِ ۞

۶ - آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۞

۷ - سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ -

۸ - درود شریف کوئی سا مگر حضرت دادا پیر رحمۃ اللہ
یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

Marfat.com

بیتہٖ کما بارکت علیٰ سیدنا ابراھیم وعلیٰ اٰلِ سیدنا ابراھیم فی العالمین انک حمید مجید ؎۱

۹- اللّٰھم اغفرلی ولوالدی وارحمھما کما ربیانی صغیرا - اللّٰھم اغفر لجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات انک سمیع قریب مجیب الدعوات برحمتک یا ارحم الراحمین ؎۲

۱۰ اللّٰھم یا ربّ افعل بی وبھم عاجلاً وآجلاً فی الدین والدنیا والاٰخرۃ ما انت لہ اھل ولا تفعل بنا یا مولانا ما نحن لہ اھل انک غفور حلیم جواد کریم ملک بر رؤف رحیم ؎۳

حضرت دادا پیر رحمہ اللہ مسبّعاتِ عشر کے بعد سات بار سید الاستغفار بھی پڑھا کرتے تھے ؎۴ حدیث شریف میں بروایت شداد بن اوس یہ استغفار اسی لقب سے وارد ہوا ہے - اور فرمایا ہے کہ جو کوئی اسے

؎۱ ھکذا اروی عن ابی ھریرۃ - رواہ ابوداؤد، مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی فصل ثالث

؎۲ مردے اپنے متعلقین کی دعا و استغفار کے منتظر رہتے ہیں - عن عبداللہ بن عباس، رواہ البیہقی فی شعب الایمان - مشکاۃ باب الاستغفار فصل ۳ -

؎۳ مقامات خیر ص ۴۲۵

؎۴ مقامات خیر ۴۲۶

87645

7[illegible]

پورے یقین اور سچے اعتقاد سے دن میں پڑھے اور شام تک مرجائے اور جو کوئی رات میں یقین کے ساتھ پڑھے پھر صبح سے پہلے مرجائے تو بہشتی ہوگا[1] نیز فرمایا کہ جس نے استغفار کو لازم کیا تو اللہ اس کی تنگی دور کرتا ہے۔ غم سے خلاصی دیتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے گمان بھی نہ ہو[2] فقیر مؤلف نے حضرت مرشدی سے بیعت ہونے کے بعد عرض کیا کہ نماز کی پابندی پورے پانچوں وقت نہیں ہو پاتی ہے تو آپ نے سید الاستغفار روزانہ پڑھنے کی ہدایت فرمائی اور اس پر عمل کرنے سے بحمد اللہ کامیابی ہوئی۔

سَیِّدُ الاِسْتِغْفَار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اسماءِ حُسنیٰ

قرآن مجید میں ہے کہ اللہ کے اسمائے حسنیٰ ہیں ان کے ذریعے سے مانگو[3] حدیث شریف میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے ننانوے نام ہیں

---

[1] رواہ البخاری۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات باب الاستغفار فصل اول [2] عن ابن عباس رواہ احمد وابوداؤد وابن ماجہ۔ مشکوٰۃ باب الاستغفار فصل ثانی [3] الاعراف ۲۳/۹

جو اُن کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا اور ایک روایت میں ہے کہ وہ باری تعالیٰ واحد ہے طاق عدد پسند کرتا ہے [1]

حضرت دادا پیر رحمہ اللہ تعالیٰ اسمائے حسنیٰ کو بہ طریق ذیل پڑھا کرتے تھے [2]

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْحَلِیْمُ تین بار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ تین بار

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ، هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی، یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ

---

[1] رواہ متفق علیہ والضیاء، رواہ الترمذی والبیہقی فی الدعوات الکبیر۔ مشکاۃ کتاب اسماء اللہ فصل ا ۲، ا ، [2] مقامات خیر ص۲۶۴، مقامات اخیار ص۳۰۳

العلیم القابض الباسط الخافض الرافع، المعز المذل السمیع
البصیر، الحکم العدل اللطیف الخبیر، الحلیم العظیم
الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت، الحسیب الجلیل
الکریم الرقیب المجیب الواسع الحکیم الودود المجید
الباعث الشهید الحق الوکیل القوی المتین، الولی
الحمید المحصی المبدئ المعید، المحیی الممیت الحی القیوم
الواجد الماجد الواحد الصمد، القادر المقتدر المقدم
المؤخر، الاول الآخر الظاهر الباطن الوالی المتعالی البر
التواب المنتقم العفو الرؤف، مالک الملک ذو الجلال
والاکرام، المقسط الجامع الغنی المغنی المانع الضار النافع
النور، الهادی البدیع الباقی الوارث الرشید الصبور،
لا اله الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین دس بار
فسبحان الله حین تمسون وحین تصبحون و
له الحمد فی السموت والارض وعشیا وحین تظهرون
یخرج الحی من المیت ویخرج المیت من الحی ویحی
الارض بعد موتها وکذالک تخرجون، الله لا
اله الا هو الحی القیوم لا تاخذه سنة ولا نوم
له ما فی السموت وما فی الارض من ذا الذی یشفع
عنده الا باذنه، یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم
ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء وسع کرسیه

Marfat.com

السموت والارض ولا يؤده حفظهما وهو العلى العظيم
لا اكراه فى الدين قد تبين الرشد من الغى فمن يكفر
بالطاغوت ويؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى
لا انفصام لها والله سميع عليم ، الله ولى الذين امنوا
يخرجهم من الظلمات الى النور ، والذين كفروا اولياؤهم
الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمات اولئك
اصحب النار هم فيها خالدون ، امن الرسول
بما انزل اليه من ربه والمؤمنون كل امن بالله وملئكته
وكتبه ورسله لا نفرق بين احد من رسله وقالوا
سمعنا واطعنا غفرانك ربنا واليك المصير ، لا يكلف
الله نفسا الا وسعها لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت
ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا او اخطانا ـ ربنا ولا تحمل
علينا اصرا كما حملته على الذين من قبلنا ، ربنا ولا
تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا وارحمنا
انت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين ، شهد الله
انه لا اله الا هو والملائكة واولوا العلم قائما بالقسط
لا اله الا هو العزيز الحكيم ، ان الدين عند الله الاسلام
وما اختلف الذين اوتوا الكتب الا من بعد ما جاءهم
العلم بغيا بينهم ومن يكفر بايات الله فان الله
سريع الحساب ، قل اللهم مالك الملك تؤتى الملك من

Marfat.com

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ بعدہ سورۂ اخلاص تین بار، سورہ فلق تین بار، سورہ ناس تین بار۔

دُرُوْدِ کِبْرِیْتِ اَحْمَرْ[1]

بعد از حمدِ خدا پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا تمام مستحبات میں سب سے اعلیٰ درجہ پر ہے۔ یہاں ایک لطیف نکتہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ روٴف و رحیم ہے اور اس کا پیارا نبی بہ شہادت کلام پاک کے روٴف و رحیم ہے اور اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے اور اس کا نبی رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ہے اور صلوٰۃ اگر نماز کو کہتے ہیں جو کہ خاص اللہ کے لئے عبادت ہے تو درود کو بھی صلوٰۃ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں رسول پر اے ایمان والو درود بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر (احزاب ۵۶) اللہ کا درود اس کی خاص رحمت ہے اور فرشتوں کا درود ان کی دعا ہے

---

[1] درود کبریت احمر کی اسناد کے بارے میں مرشدی حضرت شاہ زید ابوالحسن فاروقی دہلوی مجددی دام فیوضہ نے فرمایا کہ اس کی تالیف غوث الاعظم حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی قدس سرہ سے منسوب ہے۔

Marfat.com

اور مومنوں کے لئے حکم ملا ہے کہ وہ درود و سلام رسول اللہ پر پڑھیں اور یہ حکم تاکید کے لئے ہے۔

اسی لئے علماء نے درود شریف کی بڑی فضیلتیں بیان کی ہیں مثلاً حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ نے القول الجمیل میں لکھا ہے کہ ان کے والد شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اسی (درود شریف) کی وجہ سے پایا جو کچھ پایا۔ اور صدیق حسن خاں رسالہ فصل الخطاب فی فضل الکتاب میں لکھتے ہیں کہ آں حضور پر درود بھیجنا سب عبادتوں سے بہتر اور سب حالتوں سے عمدہ حالت اور قرب الٰہی کا اعلیٰ درجہ ہے " یہ بیان حدیث پاک کے مطابق ہے جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آں حضور نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس گناہ بخشے گا اور اس کے دس درجے (قرب الٰہی کے) بلند ہوں گے ۔[1]

درود اور سلام کی فضیلت اور عظمت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ ہماری ہر نماز کا اختتام اسی مبارک درود و سلام پر ہوتا ہے۔ ہر نمازی کہتا ہے السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ آپ پر سلام ہو، اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔ اور پھر ہر نمازی درود شریف پڑھتا ہے اور کہتا ہے اے اللہ تو محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما

---

[1] مشکاۃ نے نسائی کی روایت لکھی ہے۔ باب الصلوٰۃ علی النبی میں۔

Marfat.com

جس طرح تو نے ابراھیم اور آلِ ابراھیم پر رحمت نازل فرمائی ہے۔ بے شک تو ہی تعریف کے لائق اور بزرگی کا مالک ہے اے اللہ تو محمد اور آل محمد پر برکتیں نازل فرما، جس طرح تو نے ابراھیم اور آلِ ابراھیم پر برکتیں نازل فرمائی ہیں بے شک تو ہی تعریف کے لائق اور بزرگی کا مالک ہے۔

السلام علیک ایھا النبی (سلام ہو آپ پر اے نبی) کے مبارک الفاظ سے صلوٰۃ وسلام کے لئے غائب (علیہ - ان پر) اور حاضر (علیک آپ پر) کے صیغہ کا مسئلہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ دونوں طرح کہنا جائز ہے اچھا ہے روضۂ مقدسہ حاضر ہو کر مواجہہ شریفہ میں کوئی پڑھے یا دنیا کے کسی گوشہ میں۔ احادیث مبارکہ میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے میری قبر کے پاس مجھ پر درود بھیجا، اس کو خود میں سنتا ہوں اور جس نے دور سے بھیجا وہ مجھ کو پہنچایا جاتا ہے [1] اور پہنچانے کا بیان اس طرح فرمایا ہے :" اللہ کے فرشتے روئے زمین کی سیاحی کرتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں [2] اور مزید لطف وکرم یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جواب بھی عنایت کرتے ہیں جیسا کہ حضرت ابوہریرہ کی ایک روایت سے ثابت ہے [3]

---

[1] رواہ البیہقی فی شعب الایمان، مشکاۃ باب الصلوٰۃ علی النبی فصل ثالث۔

[2] رواہ النسائی والدارمی، مشکاۃ باب الصلوٰۃ علی النبی فصل ثانی۔

[3] رواہ ابوداؤد والبیہقی۔ مشکاۃ باب الصلوٰۃ علی النبی فصل ثانی۔

درود وسلام علی سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل کی نہ کوئی حد ہے نہ شمار، لیکن یہ تین روایات بڑے عظیم الشان فضائل اور اہمیت کی حامل ہیں۔ ان کو پیش کرنا بہت ضروری معلوم ہوتا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ درود پڑھنے والے قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب ہوں گے [۱] اور حضرت امیرالمومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا کہ تمہاری دعا زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے یعنی باب قبول تک نہیں پہنچتی جب تک کہ تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجو [۲] اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ حضور نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کی ناک خاک آلود ہو [۳] اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ۔

ہمارے دادا پیر حضرت شاہ ابوالخیر صاحب قدس سرہ بڑے محبّ رسول بلکہ فنا فی الرسول تھے۔ آپ کو درود کبریت احمر سے زیادہ لگاؤ تھا۔ آپ کے والد بزرگوار حضرت شاہ محمد عمر قدس سرہ نے آپ کو ایک مکتوب گرامی میں لکھا ہے کہ صبح و شام کبریت احمر کا پڑھنا فقیر کا معمول

---

[۱] رواہ النسائی والدارمی۔ مشکاۃ باب الصلوۃ علی النبی فصل ثانی

[۲] رواہ الترمذی۔ " " " فصل ثالث

[۳] " " " " " فصل ثانی

ہے اور جمعہ کے دن بعد نمازِ جمعہ بھی۔ تم بھی اختیار کرو[ل] یہاں وہی درود کبریتِ احمر نقل کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم اجعل افضل صلواتک ابدًا وانمٰی برکاتک
سرمدًا وازکٰی تحیاتک فضلًا وعددًا مؤبدًا واسنٰی
سلامک ابدًا مجددًا علٰی اشرف الحقائق الانسانیۃ
والجانیۃ ومجمع الدقائق الایمانیۃ وطور التجلیات
الاحسانیۃ ومھبط الاسرار الرحمانیۃ وعروس المملکۃ
القدسیۃ وامام الحضرۃ الربانیۃ واسطۃ عقد النبیین
ومقدمۃ جیش المرسلین وقائد رکب الانبیاء المکرمین
وافضل الخلائق اجمعین حامل لواء العز الاعلٰی ومالک ازمۃ
المجد الاسنٰی شاھد اسرار الازل ومشاھد انوار السوابق
الاول ترجمان لسان القدم ومنبع العلم والحلم والحکم
مظھر سر الجود الجزئی والکلی وانسان عین الوجود العلوی
والسفلی روح جسد الکونین وعین حیات الدارین
المتخلق باعلٰی رتب العبودیۃ والمتحقق باسرار المقامات
الاصطفائیۃ سید الاشراف وجامع الاوصاف الخلیل

ل مقاماتِ خیر ص۱۲۶، ۱۰؍۳، ۱۹۷

الأعظم والحبيب الاكرم نبيك العظيم ورسولك القديم
الكريم الهادى الى صراط المستقيم المخصوص باعلى المراتب
والمقامات المؤيد باوضح البراهين والدلالات المنصور
بالرعب والمعجزات الجوهر الشريف الأبدى والنور القديم
المحمدى سيدنا ومولانا محمد ن المحمود فى الايجاد والوجود
الفاتح لكل شاهد ومشهود وحضرة المشاهدة والشهود نور
كل شئ وهداه وسر كل سر وسناه الذى شققت منه الاسرار
وانفلقت منه الانوار السر الباطن والنور الظاهر السيد
الكامل الفاتح الخاتم الاول الآخر الظاهر الباطن العاقب
الحاشر الناهى الآمر الناصح الناصر الصابر الشاكر القانت
الذاكر الماحى الماجد العزيز الحامد المؤمن العابد المتوكل
الزاهد القائم الساجد التابع الشهيد الولى الحميد البرهان
الحجة المطاع المختار الخاضع الخاشع المستنصر الحق المبين
طه ويس المزمل المدثر سيد المرسلين وامام المتقين و
خاتم النبين وحبيب رب العالمين النبى المصطفى ورسوله
المجتبى الحكم العدل الحكيم العليم العزيز الحليم الرؤف
الرحيم، المبارك المكين الصادق، المصدق الامين، الداعى
اليك باذنك السراج المنير الذى ادرك الحقائق بجملتها وفاق
الخلائق برمتها وجعلته حبيبا وناديته قريبا وادنيته
رقيبا وختمت به الرسالة والدلالة والبشارة والنذارة

Marfat.com

والنبوة ونصرته بالرعب وظللته بالسحب ورددت له
الشمس وشققت له القمر وانطقت له الضب والظبي
والذئب والجذع والذراع والجمل والجبل والمدر والشجر
وانبعت من اصابعه الماء الزلال وانزلت من المزن
بدعوته في عام المحل والجدب وابل الغيث والمطر
فاعشوشب منه القفر والصخر والوعر والسهل والرمل
والحجر واسريت به ليلا من المسجد الحرام الى المسجد
الاقصى الى السموت العلى الى سدرة المنتهى الى قاب
قوسين او ادنى وارتيه الاية الكبرى وانلته الغاية
القصوى واكرمته بالمخاطبة والمراقبة والمشافهة والمشاهدة
والمعاينة بالبصر وخصصته بالوسيلة العظمى والشفاعة
الكبرى يوم الفزع الاكبر في المحشر وجمعت له جوامع الكلم
وجواهر الحكم وجعلت امته خير الامم وغفرت له
ما تقدم من ذنبه وما تاخر الذي بلغ الرسالة وادى الامانة
ونصح الامة وكشف الغمة وجلى الظلمة وجاهد في سبيل الله
وعبد ربه حتى اتاه اليقين - اللهم ابعثه
مقاما محمودا الذي يغبطه فيه الاولون والاخرون
اللهم عظمه في الدنيا باعلاء ذكره واظهار دينه
وابقاء شريعته وفي الاخرة بقبول شفاعته في امته واجزال
اجره ومثوبته وابداء فضله على الاولين والاخرين

Marfat.com

بالمقام المحمود وتقديمه على كافة المقربين بالشهود
اللهم تقبل شفاعته الكبرى وارفع درجته العليا واعطه
سؤله في الآخرة والأولى كما اعطيت ابراهيم وموسى
اللهم اجعله — اكرم عبادك عليك شرفا و —
ارفعهم عندك درجة واعظمهم حظا وامكنهم
عندك شفاعة — اللهم عظم برهانه وابلج حجته
وابلغ مامولة في اهل بيته وذريته اللهم اتبعه
من امته ماتقر به عينه واجزه عنا خير ما جازيت به نبيا
عن امته واجز الانبياء كلهم خير الجزاء اللهم صل
وسلم على سيدنا محمد عدد ما شهدته الابصار وسمعته
الآذان وصل وسلم عليه عدد من صلى عليه وصل
وسلم عليه عدد من لم يصل عليه وصل وسلم عليه
كما تحب وترضى ان يصلى عليه وصل وسلم عليه
كما امرتنا ان نصلي عليه وصل وسلم عليه
كما ينبغي ان يصلى عليه — اللهم
صل وسلم عليه وعلى آله واصحابه واولاده واحفاده
وازواجه وذريته واهل بيته وعترته وعشيرته
واصهاره واحبابه واختانه واتباعه واشياعه
وانصاره وخزنة اسراره ومعادن انواره وكنوز
الحقائق وهداة الخلائق ونجوم الاهتداء لمن

Marfat.com

أَقْتَدِي بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا أَبَدًا وَارْضَ عَنْ
كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
وَرِضَى نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ——— كُلَّمَا ذَكَرَكَ
ذَاكِرٌ وَكُلَّمَا سَهَى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضًى
وَلِحَقِّهِ أَدَاءً وَلَنَا صَلَاحًا وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَاللِّوَاءَ الْمَعْقُودَ
وَالْحَوْضَ الْمَوْرُودَ وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَمَلَائِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِينَ وَصَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ
نُورُهُ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَا مَضَى
مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ
صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ
لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةً مَعْرُوضَةً
عَلَيْهِ مَقْبُولَةً لَدَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَبَاقِيَةً
بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيكَ
وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا صَلَاةً تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ
صَلَاةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتُفَرَّجُ بِهَا الْكُرَبُ وَتَجْرِي بِهَا
لُطْفُكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ
وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمِدَّنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِينَ وَيَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا

Marfat.com

مَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَی الْکِتَابِ وَالسُّنَّۃِ وَاجْمَعْنَا مَعَہٗ فِی الْجَنَّۃِ مِنْ غَیْرِ عَذَابٍ بَئِیْسٍ مَعَ کُلِّ شَفِیْقٍ وَّاَنِیْسٍ وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَلَا تَمْکُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْکَ بِخَیْرٍ وَّعَافِیَۃٍ بِلَا مِحْنَۃٍ اَجْمَعِیْنَ خَتَمَ اللّٰہُ لَنَا بِالْحُسْنٰی ھُوَ مَوْلٰنَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

ختمِ خواجگان[1]

حضرت شاہ غلام علی قدس سرہ نے فرمایا کہ خواجہ ہائے نقشبندیہ جن کا ختم مشہور ہے۔ سات ہیں۔

خواجہ عبدالخالق غجدوانی۔ خواجہ عارف[2] ریوگری، خواجہ محمود[3] انجیر فغنوی۔ خواجہ عزیزان[4] علی رامیتنی۔ خواجہ بابا[5] سماسی، خواجہ امیر کلال[6] خواجہ بہاء[7] الدین محمد نقشبند قدس اللہ اسرارہم۔

وظائف و اشغالِ طریقت میں ختم خواجگان حضرات کرام کے معمولات سے ہے۔ چنانچہ شیخ المشائخ حضرت شاہ غلام علی رحمہ اللہ نے اپنے خلیفۂ خاص حضرت شاہ ابوسعید قدس سرہ کے نام ایک

---

[1] در المعارف فارسی از شاہ روف احمد رحمہ اللہ صہ ۷۸

مکتوب گرامی کے خاتمہ میں لکھا ہے کہ :" دعائے حسن خاتمہ و درود واستغفار وختم کلمہ طیبہ و قرآن مجید وختم پیران کبار ولقائے جاں افزا واتباع حبیب خدا محمد مصطفےٰ کے ذریعہ استمداد فرمائیں۔ ؎۱

نیز کتاب ہدایت الطالبین کے خاتمہ کے بعد ناظر حسن صاحب دیوبندی کی تقریظ کے آخر میں فوائد ختم شریف کے متعلق لکھا ہے کہ جہاں دو چار برادران سلسلہ جمع ہوں وہاں ختم حضرات سلسلہ پر مداومت کریں تو جملہ مقاصد دینی و دنیاوی و فیضان باطنی کے حصول کے لئے مجرّب ہے ؎۲

ہمارے حضرت مرشد نے حضرت دادا پیر شاہ ابوالخیر قدس سرہ کے متعلق لکھا ہے کہ آپ مخلصین کو تاکید فرماتے تھے کہ ختم خواجگان پڑھا کرو۔ چنانچہ خانقاہ شریف دہلی میں ہر روز بلاناغہ یہ ختم شریف پڑھا جاتا تھا۔ نیز آپ کے ایک مکتوب بنام مولوی بخش اللہ صاحب میں تحریر ہے کہ تم لوگوں کو مناسب ہے کہ ختم شریف باحضور دل وصحتِ الفاظ و فہم معنی بعد مغرب کے پڑھا کرو اور بعد ختم شریف کے ہم سب کے واسطے اور برائے جملہ مسلمانان دعائے سلامتی ایمان و عافیت دو جہاں و دعائے امن و امان و مغفرت گناہاں کیا کرو ؎۳

؎۱ ہدایت الطالبین ص۵۴   ؎۲ ایضاً ص۵۴ و مکتوبات شاہ غلام علی ص۲۷

؎۳ مقاماتِ خیر ص۲۲۴ - ۵۸۹ - مقاماتِ اخیار ص۲۷

Marfat.com

طریقہ ختم شریف[1]

۱۔ سورہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مع بِسْمِ اللّٰہِ ——— سات بار

۲۔ درود شریف ——— ایک سو بار

ہمارے حضرات مشائخ کا معمول یہ درود شریف رہا ہے[2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

۳۔ سورہ الم نشرح مع بسم اللہ ہر دفعہ ——— اناسی (۷۹) بار

۴۔ سورہ اخلاص یعنی قل ھو اللہ مع بسم اللہ ہر دفعہ ——— ہزار (۱۰۰۰) بار

۵۔ سورہ الحمد شریف مع بسملہ ——— سات بار

۶۔ درود شریف ——— ایک سو بار

حضرات خواجگان قدس اللہ سرہم کا ختم تو یہ ہے البتہ حضرات مشائخ کا معمول رہا ہے کہ وہ اس کے بعد مندرجہ ذیل کلمات اور بھی پڑھتے ہیں

۱ ——— یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتُ ——— ایک سو بار

۲ ——— یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتُ ——— ایک سو بار

۳ ——— یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتُ ——— ایک سو بار

۴ ——— یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتُ ——— ایک سو بار

۵ ——— یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضْ ——— ایک سو بار

۶ ——— یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتْ ——— ایک سو بار

۷ ——— یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ——— ایک سو بار

---

[1] مقامات خیر ص۲۲۴، مقامات اخیار ص۳۰۲، ۱۳۱۴، ہدایت الطالبین ص۵۴ [2] مناقب احمدیہ مقامات سعیدیہ ص۷۹

Marfat.com

پھر ہاتھوں کو اٹھا کر دعا مانگے اور فاتحہ پڑھ کر خواجگان نقشبندیہ کی ارواحِ مقدسہ کو ایصالِ ثواب کرے۔

نوٹ:- اگر کوئی خاص ضرورت یا مشکل درپیش ہو تو سو سو بار یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اور مُحَلِّلَ الْمُشْکِلَاتِ کا اضافہ کرے مگر یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ کے بعد اور آخر میں یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اور یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھے۔

شجرہ شریفہ

شجرہ عرف عام میں سلسلۂ نسب یا خاندان اور مشائخ طریقت کی ترتیب وار فہرس کو کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کلمۂ طیبہ کی مثال ایسے شَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ سے دی کہ جس کی اصل ثابت ہو اور فرع کی بلندی آسمان پر پہنچتی ہو اور بہ اذنِ الٰہی جس کی فیض رسانی ہر وقت جاری ہو۔ یہ مثال اللہ نے اس لئے بیان کی ہے تاکہ انسان کو تذکر و آگاہی حاصل ہو[1] بالکل یہی مثال سلسلہ طریقت کی ہے کہ جس کی اصل ثابت سے لے کر فرع رافع تک مسلسل فیض جاری رہتا ہے جو ذکر کا اغلب ذریعہ ہے۔ دوسرا فائدہ شجرہ شریفہ کا ایک اور آیت قرآنی کی روشنی میں یہ ہے کہ ایک خاندان دوسرے سے ممتاز اور ایک سلسلہ کے افراد باہم متعارف ہو سکیں[2]

---

[1] قرآن سورہ ابراھیم۔ ع ۴ [2] قرآن، سورہ الحجرات۔ ع ۲

Marfat.com

اسی طرح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت سے بھی شجرۂ شریفہ سے استفادے پر روشنی پڑتی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کے مرجانے کے بعد عمل کا ثواب منقطع ہوجاتا ہے بجز تین عملوں کے کہ ان کا ثواب باقی رہتا ہے۔ ایک صدقہ جاریہ، دوسرے مفید علم، تیسرے صالح اولاد جو اس کے لئے دعائے خیر کرے [1] ظاہر ہے کہ بزرگانِ دین نے جو کچھ علمِ سینہ و علمِ سفینہ چھوڑا ہے وہ صدقہ جاریہ بھی ہے جس سے ان کی اولادِ معنوی مستفیض و مستفید ہوتی ہے۔ لہٰذا اسے چاہیئے کہ سلفِ صالحین کو دعائے خیر سے یاد رکھے اور اس طرح دونوں یعنی سلف و خلف کو ثواب مل سکتا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ سلف صالحین سے رابطہ قائم رکھنے کے لئے عملِ خیر بھی ضروری ہے تاکہ خیر سے تساہلی اور غفلت نہ ہو۔ ایسے ہی سالکانِ طریق کے لئے ارشادِ نبوی میں یہ اشارہ ملتا ہے کہ جب یہ طلب علم میں چلتے ہیں تو اللہ ان کے لئے راہِ جنت کو آسان کر دیتا ہے اور ایسے لوگ جب کسی پاک جگہ پر اکٹھا ہو کر تلاوت و ذکر الٰہی کرتے اور ان کے معانی کو سمجھتے سمجھاتے ہیں تو اللہ ان کے دلوں میں سکینہ یعنی اطمینان و سکون کی کیفیت (نسبت باطنی) کا نزول فرماتا ہے اور اس کی رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور ان کا ذکر خیر اللہ تعالیٰ اپنے مقربین

---

[1] رواہ مسلم، مشکوٰۃ، کتاب العلم فصل اول

ہیں فرماتا ہے؎ خوشا نصیب !

بعض احادیث و آثار میں علم الانساب کے سیکھنے اور یاد رکھنے کی تاکید ملتی ہے؎ ، یہ تاکید نسبت صلبی کے علاوہ نسبت باطنی و روحانی کو بھی شامل ہو سکتی ہے ۔ کیونکہ علماء و صلحاء انبیاء کرام کے نائب و خلیفہ ہوتے ہیں تو جس طرح امتی اپنے نبی اور امہات المومنین کی معنوی اولاد ہے اسی طرح سلسلۂ طریقت کے متوسلین اپنے مشائخ کرام کی اولاد معنوی ہیں ۔ اس لئے شجرۂ شریفہ کا پڑھنا ، جاننا اور یاد رکھنا سالکین کے لئے ضروری اور باعث فیوض و برکات ہے ۔ چنانچہ خواجہ محمد پارسا نے خواجۂ خواجگان حضرت بہاء الدین نقشبند قدس اللہ اسرارہما کے ملفوظات میں بیان کیا ہے کہ طریق سلوک میں ارواح مقدسہ وسائط ہیں فیض ربانی و تجلیات رحمانی کے وصول میں —

نیز شیخ مجد الدین بغدادی سے نقل کیا ہے کہ علم باطن کی سند میں جس قدر واسطے بیشتر ہوں اتنی ہی وہ سند عالی تر ہے ۔ کیونکہ مشائخ مشکات نبوت کے مقتبسانِ انوار حقیقت ہیں ۔ لہٰذا ان کے انوارِ باطن کا اجتماع جتنا زیادہ ہوتا ہے اس کے وسائط سے طالب کیلئے راہ سلوک اتنی ہی روشن تر ہوتی ہے (لقولہ تعالیٰ) نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؎

؎ عن ابی ہریرہ ۔ رواہ مسلم ۔ مشکات کتاب العلم فصل اول ؎ عن ابی ہریرہ رواہ الترمذی مشکات کتاب البر والصلہ فصل ثالث وعن عمر ابن الخطاب نقلہ ابن خلدون فی مقدمۃ ، اردو ترجمہ طبع کراچی ص۱۵۱ ؎ ستہ ضروریہ کا رسالہ قدسیہ فارسی ص۵۳ ، ۵۴

Marfat.com

ہمارے دادا پیر حضرت شاہ ابوالخیر قدس سرہ نے مریدین کے لیے لکھا ہے کہ "شجرہ شریف پڑھتے رہو۔ مہینے میں ایک بار شجرہ شریف پڑھو اور کچھ کھانا پکا کر ایصالِ ثواب بھی کرو"۔ ؎۱ ذیل میں مرشدی الشیخ حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی دہلوی مدظلہ العالی کا اردو منظوم شجرہ حسب مقامات خیر دلآلی منظومہ نقل کیا جاتا ہے مشائخ سلسلہ کے متعلق آخری شعر فقیر مؤلف نے بعد اجازت اضافہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی کہاں مُشتِ خاکِ ذلیل
کہاں بارگاہِ رَفیع وجلیل

تری رحمتوں نے اٹھایا اسے
اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃ سُنایا اسے

وسیلے نے پھر اس کو پرواز دی
کرے عرض تجھ سے وہ آواز دی

وسیلے نے پہنچایا اُس کو وہاں
مَلک کی رسائی نہیں ہے جہاں

ترے در پہ آیا وہ عَبدِ ذَلول
توسل سے اپنے تو کرلے قبول

توسل بہ اسمائے حسنیٰ تمام
توسل بہ اوصافِ زیبا تمام

توسل بہ اسمِ جلیل وعظیم
دعاؤں کو سن لے بہ لطفِ عمیم

توسل بہ نورِ مقدس صفات
جنابِ محمدؐ علیہ الصّلاۃ

توسل بہ سالارِ کُل اولیاء
ابوبکر صدّیق رمزِ وفا

؎۱ مقامات خیر صـ ۵۶۳، ۵۹۱ ۔ نیز مکتوبات شاہ غلام علیؒ صـ ۴۹

توسّل بہ سلماں رفیقِ رسول   ہوا آلِ اطہر میں جن کا شمول
توسل بہ قاسم امامِ ھدیٰ   زمانے میں اپنے وہی مقتدا
توسل بہ جعفر مبارک نسب   کہ صادق ہوا جن کا روشن لقب
توسل بہ شہبازِ اوجِ بعید   جنھیں کہتے ہیں حضرتِ بایزید
توسل بہ اسرارِ شیخِ زمن   اویسی قدم حضرتِ بوالحسن
توسل بہ قطبِ جہاں بوعلی   کہ جن کی نظر سے بنے صد ولی
توسل بہ یوسف مبارک لقا   خدا نے کیا ان کو غوث الوریٰ
توسل بہ سرحلقۂ خواجگاں   جنھیں عبدِ خالق ہے کہتا جہاں
توسل بہ عارف زہے حق منش   کہ پاکیزہ تھی جن کی ہر ہر روش
توسل بہ محمود شائستہ نام   مے وصل کے جو لٹاتے تھے جام
توسل بہ فرخندہ طینت دلی   کہ تھا نام جن کا عزیزاں علی
توسل بہ سرخیلِ بزمِ طرب   محمد کہ بابا تھا جن کا لقب
توسل بہ سیّارِ برجِ کمال   خدا کے مقرب امیر کلال
توسل بہ داروئے ہر دردمند   وہ مشکل کشا حضرتِ نقشبند
توسل بہ عطّارِ دیں را اعلا   معطر ہوئی جن سے بزمِ صفا
توسل بہ یعقوب دانائے راز   ہوا جن سے چرخِ صفا سرفراز
توسل بہ احرارِ عالی مقام   کہ شاہانِ عالم تھے جن کے غلام
توسل بہ زاھد محمد دلی   جو تھے واقفِ رمزہائے خفی
توسل بہ درویشِ شب زندہ دار   محمد جو تھے مرشدِ روزگار
توسل بہ طاعات روشن ضمیر   ہوئے بندگی خواجگی سے شہیر

Marfat.com

توسل بہ سرچشمۂ نورِ حق — منور ہیں باقی سے چودہ طبق
توسل بہ احمد مجدّدِ خطاب — ہوئے الفِ ثانی کے وہ آفتاب
توسل بہ معصومِ عالی ہمم — وہ قیوم دوراں وہ ابرِ کرم
توسل بہ سیفِ مجلّائے دیں — سلاطیں ہوئے جن کے زیرِ نگیں
توسل بہ سیّد چہ پاکیزہ جاں — وہ نورِ محمّد ہے نورِ جہاں
توسل بہ مرزائے نازک دماغ — وہ ہیں جانِ جاناں روشن چراغ
توسل بہ شاہِ غلامِ علی — خلائق کے ہادی خدا کے ولی
توسل بہ شیخِ عدیم المثال — شہِ بوسعید آفتابِ کمال
توسل بہ فیضانِ قطبِ وحید — سعیدِ ازل شاہِ احمد سعید
توسل بہ شاہِ محمد عمر — مسیحا نفس کیمیا دی نظر
توسل بہ شاہِ ابوالخیرِ مَن — وہ خیرِ مجسّم وہ قطبِ زمن
توسل بہ شہ زیدؔ ؎ پاکیزہ جاں — خدا نے کیا جن کو شیخِ جہاں
توسل سے ان نیک بندوں کے سب — رہی جن کو ہر آن تیری طلب
کیا عشق نے جن کا سینہ فگار — ہوا وجد سے جن کا دل بیقرار
رہا ذکر میں جن کا ہر سرِ رُواں — ہمہ وقت وہ حال رطب اللساں
ہر اک ذرّہ کہتا تھا ربَّ الملیک — تری ذات ہے وحدہ لا شریک
لگاتے تھے دل پر بہ صنعِ عجیب — ترے اسم عالی کا نقشِ غریب
تلطّف سے پھر رہ پہ لاتے تھے وہ — توجّہ سے منزل دکھاتے تھے وہ

؎ اضافۂ نقیر خیالی مؤلف، بہ اجازت حضرت مرشدی مدظلہٗ العالی

Marfat.com

لطائف میں ہوتا تھا پھر تو اثر — ہر اک اپنے موطن کو کرتا سفر

جہاں کو سکھایا یہی نیک کام — کیا خوب روشن ترا پاک نام

ترے برگزیدہ تھے وہ کردگار — ہے ان سے ہی وابستہ یہ شرمسار

نہیں گرچہ کوئی بھی حسنِ عمل — ہے ان سے تعلق مدارِ امل

انھیں کے توسل سے یہ بے نوا — کریما اٹھاتا ہے دستِ دعا

دعا مانگتا ہے بہ عجز و نیاز — سبھی پر ترا بابِ رحمت ہے باز

سوا تیرے در کے نہیں کوئی در — ترا لطف سب پر ہے شام و سحر

تو ہے سب کا مولا تو ہے کارساز — ہر اک تیرا بندہ، تو بندہ نواز

غنی ہے تری ذات سب ہیں فقیر — ترے در کا سائل صغیر و کبیر

شب و روز کرتا ہے سب پر عطا — مُراد اپنی پاتا ہے شاہ و گدا

کرم سے ترے پل رہا ہے جہاں — دعا میری سن لے مرے مہرباں

مرے جرم و عصیاں ہوں سارے معاف — گناہوں کے دھبوں سے نامہ ہو صاف

جلی اور خفی کا نہ اٹھے سوال — خطا اور عمد کا مٹے ہر وبال

ہو جس دم مری جان تن سے جدا — زباں پر رہے نام جاری ترا

ترے ذکر سے قلب معمور ہو — ترے نور سے چشم مسرور ہو

مرا جسم جب ہو در آغوشِ خاک — رہے ساتھ اس دم ترا نورِ پاک

لحد میں مجھے پھر نہ تکلیف ہو — جوابوں میں ہرگز نہ توقیف ہو

قیامت میں سر پر ہو جب آفتاب — ہو میزان استادہ بہرِ حساب

نہ ہو نامہ یا رب بدستِ یسار — ترے لطف سے ہو مرا بیڑا پار

رہے ربِّ سلّم ہی وردِ زباں — ہوں جس دم بہشت بریں کو رواں

Marfat.com

التجاء

الٰہی بزرگوں سے اُلفت رہے | ہر اک کو نبی کی محبت رہے
فنا ر الفنا ہو الٰہی نصیب | مقامِ رضا ہو الٰہی نصیب
لطائف ہوں جاری ترے نام سے | ہر اک ذرّہ تن کا لگے کام سے
نہ ہرگز خلل ہو نہ کوئی قصور | کسی حال میں بھی نہ آئے فتور
رہے زندگی بھر یہی مشغلہ | اسی پر ہو یارب مرا خاتمہ

قطعہ

گنہ سے ہُوا اگرچہ میں خستہ حال | برابر یہ رہتا ہے دل میں خیال
نہ ڈر زید مرشد ہے خیرِ جہاں | نبی تیرا شافع خدا مہرباں

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَبَارَکَ
وَسَلَّمَ

Marfat.com

صلاۃ التسبیح

یہ مبارک نماز تسبیح، تحمید، تہلیل اور تکبیر کے تمام فضائل کو بہ یک وقت شامل ہے۔ اس کی روایت ابو داؤد، ابن ماجہ، بیہقی اور ترمذی نے کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ سے فرمایا۔ اے میرے چچا، کیا میں تم کو عطیہ نہ دوں، کیا میں تم کو بخشش نہ کروں، کیا میں تم کو مطلع نہ کروں کہ تمہارے دس قسم کے گناہ، پہلے اور پچھلے، خطا اور عمد پرانے اور نئے، چھوٹے اور بڑے، چھپے اور کھلے، اللہ تعالیٰ بخشدے گا اگر تم چار رکعت اس طرح پڑھو، قیام میں سورہ الحمد للہ اور کوئی سورت پڑھنے کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھو، پھر رکوع میں (تسبیحات کے بعد) دس بار پھر بیٹھ کر دس بار، پھر دوسرے سجدہ میں (تسبیحات کے بعد) دس بار پھر سجدہ کے بعد بیٹھ کر دس بار، اس طرح ہر ایک رکعت میں پچھتر بار پڑھنا ہے۔ اگر تم پڑھ سکو تو ہر روز ایک بار یہ نماز پڑھو اور اگر ہر روز نہ پڑھ سکو تو سات دن میں ایک بار اور اگر نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور اگر نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک بار۔

جامع ترمذی میں دوسری روایت حضرت عبداللہ بن مبارک

Marfat.com

کی ہے۔ اس میں تسبیحات پڑھنے کا بیان اس طرح ہے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور پھر دوسری سورت پڑھنے کے بعد دس بار، پھر رکوع میں دس بار، پھر رکوع سے کھڑے ہو کر دس بار پھر پہلے سجدہ میں دس بار، پھر سجدہ سے بیٹھ کر دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار۔

دونوں صورتوں میں ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار پڑھنا ہے۔ اگر کسی جگہ پڑھنا بھول گیا ہے تو دوسری جگہ پڑھ کر عدد کو پورا کرے مثال کے طور پر رکوع میں نہیں پڑھا ہے تو رکوع سے اٹھ کر بیس بار پڑھے۔

ہمارے حضرات مشائخ کا عمل حضرت عبداللہ بن مبارک کی روایت پر ہے کہ قیام میں سورہ فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور سورت کے بعد دس بار پڑھے اور دوسرے سجدہ کے بعد تسبیحات پڑھنے کے واسطے نہ بیٹھے۔

قراءت کے لئے سورتیں حدیث پاک میں مقرر نہیں ہیں لیکن اس میں بزرگوں کا معمول حسب ذیل پایا جاتا ہے یعنی :-

۱۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سورۂ تکاثر، عصر، کافرون، اخلاص پڑھتے تھے[1]

۲۔ ہمارے دادا پیر حضرت شاہ ابوالخیر قدس سرہ عموماً سورہ

---

[1] کما فی رد المحتار للشامی جلد اول ص۵۱۱ محولہ مقامات خیر ۵۸۵، مقامات اخیار ۴۳۸

إِنَّا فَتَحْنَا پڑھا کرتے تھے۔

۳۔ مرشدی شاہ ابوالحسن زید مدظلہ کا معمول سورہ زلزلہ و عادیات و قارعہ و تکاثر ہے۔

دفعات:- حدیث پاک میں ہے کہ روزانہ یا ہر جمعہ کو یا ہر ماہ یا ہر سال یا پوری عمر میں ایک بار یہ نماز پڑھنی چاہیے۔ چنانچہ عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ہر جمعہ کو زوال کے قریب پڑھا کرتے تھے۔ اور حضرت شاہ ابوالخیر قدس سرہ ستائیس رجب کو ہر سال شب معراج میں پڑھتے تھے۔ اور حضرت مرشدی شاہ ابوالحسن زید مدظلہ، پہلے تو سال میں تین دفعہ پڑھا کرتے تھے مگر اب نصف شعبان کی شب میں پڑھتے ہیں۔

اضافات | امام غزالی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ تسبیحات کے ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، کا اضافہ بہتر ہے۔ حضرت شاہ ابوالخیر قدس سرہ یہ اضافہ کرتے تھے۔ اور اس کے بعد مزید عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ کا مزید اضافہ فرماتے تھے مگر مرشدی حضرت شاہ ابوالحسن زید مدظلہ صرف ان ہی تسبیحات پر اکتفا کرتے ہیں جن کا ذکر احادیث مبارکہ میں آیا ہے

رکعات | حدیث پاک میں چار رکعات پڑھنے کا بیان ہے اور پھر تسبیحات پڑھنے کی تفصیل ہے۔ علماء کرام نے فرمایا ہے چار رکعات کو ایک سلام سے بھی پڑھا جاسکتا ہے

Marfat.com

اور دو سلام سے بھی یعنی دو دو رکعت کر کے اور ہر رکعت میں پچھتر بار تسبیحات کا پڑھنا ہے۔

ہمارے دادا پیر قدس سرہٗ اور حضرت مرشدی مدظلہٗ کا معمول چار رکعات بہ یک سلام ہے۔

مسائل ۱۔ سجدۂ سہو کی ضرورت پڑے تو اس میں مقررہ تسبیحات کا پڑھنا نہیں ہے۔

۲۔ فقہ حنفی کے مطابق بجز تراویح کے نفل نمازیں فُرادیٰ ہیں۔ ان کا جماعت سے پڑھنا ائمہ مذہب نے مکروہ بتایا ہے مگر فقہ شافعی کی رو سے نفل کی جماعت بھی جائز ہے ہمارے حضرات کا معمول بھی رجب ۱۳۳۳ھ ؍ جون ۱۹۱۵ء سے صلاۃ التسبیح کا جماعت سے پڑھنا چلا آتا ہے اور اس میں کوئی قباحت نہیں ہے کیونکہ بعض فرعیات میں احناف نے دیگر ائمہ مذاہب کے اجتہاد پر فتویٰ دیا ہے، جیسے طاعات کی اجرت وغیرہ کا مسئلہ ہے۔

Marfat.com

بابِ دوم

ادعیۂ ماثورہ

حضرت دادا پیر شاہ ابوالخیر فاروقی مجددی دہلوی
قدس سرہ

کو

کتبِ ادعیہ میں یہ دو کتابیں پسند تھیں

قولِ جمیل ۔ ظفرِ جلیل

۔ مقاماتِ خیر صـ ۱۳۱

Marfat.com

ادعیۂ ماثورہ

ادعیہ ماثورہ وہ ہیں جو قرآن و حدیث میں وارد ہوئی ہیں اور بہ سندِ صحیح ثابت شدہ ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "عبادت وہی معتبر ہے جس کی سند اللہ کی طرف سے ہو" اسی طرح فرمایا ہے کہ ذکر حسبِ ہدایت کرو" [1]

اور حدیث پاک میں آیا ہے کہ "دعا ہی عبادت ہے" نیز فرمایا ہے کہ "دعا عبادت کا مغز یا جوہر ہے" [2]

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "دعا کرو ہم قبول کریں گے" [3]

لیکن ساتھ ہی یہ بھی بتادیا گیا ہے کہ قابلِ قبول دعا کون سی ہے۔ ایک تو یہ کہ خلوص کے ساتھ ہو دوسرے یہ کہ چپکے سے گڑگڑا کر مانگے اور تیسرے خوف و طمع اور یقین قبولیت کے ساتھ مانگے [4]

اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا کرے کیونکہ قلب غافل کی دعا اللہ قبول نہیں فرماتا [5]

---

[1] قرآن سورہ اعراف ۲۴/۹ سورۃ البقر ۲۵/۲

[2] عن نعمان بن بشیر رواہ احمد و ترمذی و ابوداود و نسائی و ابن ماجہ، مشکاۃ کتاب الدعوات فصل ثانی

[3] قرآن، سورہ مومن آیت ۱۰ رکوع ۵

[4] قرآن سورہ اعراف ۷/۳-۲ سورۃ المومن ۲/۲

[5] رواہ الترمذی، مشکاۃ کتاب الدعوات، فصل ثانی۔

Marfat.com

چنانچہ دادا پیر حضرت ابوالخیر قدس سرہ نے ادعیہ ماثورہ پر زور دیا ہے اور یہی ان کا معمول تھا۔

بعد اذان:- اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ وَارْضِهٖ عَنِّيْ۔

بعد سورہ فاتحہ:- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، اٰمِيْن

رکوع میں:- پہلے سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اور کبھی اَللّٰهُمَّ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ پھر تسبیحات رکوع مشہورہ کم از کم تین بار)

قومہ میں:- (بعد سمع اللہ الخ کے) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

سجدہ میں:- پہلے دعا مثل متذکرہ رکوع کے یا کبھی اَللّٰهُمَّ

سَجَدَ لَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (پھر تسبیحات سجدہ مشہورہ، کم از کم تین بار

جلسہ:- یعنی دو سجدوں کے بیچ بیٹھے میں۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

قعدہ اخیرہ میں:- (التحیات اور درود مشہورہ کے بعد) اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (پھر دعا ربنا اٰتنا اور اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

دعاء قنوت:- اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی

Marfat.com

عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۔

حضرت دادا پیر قدس سرہ اس کے بعد قنوت کی دوسری دعا بھی پڑھتے تھے، یہ دوسری دُعا قنوتِ شافعی کے نام سے مشہور ہے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْ مَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْ مَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ مَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

سلام:۔ سلام پھیرنے کے بعد تین بار استغفار ذیل پڑھتے تھے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

گر فجر و مغرب میں استغفار کے بعد دس بار یہ کلمہ پڑھتے تھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پھر یہ دعائیں پڑھتے اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ جُیُوْشَ الْمُوَحِّدِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اَھْلِکِ الْکَفَرَۃَ وَالْمُشْرِکِیْنَ اَللّٰھُمَّ دَمِّرْ اَعْدَآءَ الدِّیْنِ، اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
(نیز کبھی یہ بھی پڑھتے) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ
جَھَنَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ
فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ
وَنَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَنَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفِتَنِ مَا
ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ
قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَدُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَنَعُوْذُبِکَ
اَنْ نَرْجِعَ عَلٰی اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِیْنِنَا وَنَعُوْذُبِکَ
مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ
الْاَعْدَاءِ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْنَا وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ
نَعْمَلْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ
نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنَا اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ
وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ ۔ اور کبھی قنوت نازلہ بھی شامل فرماتے چنانچہ
جنگ طرابلس میں معمول تھا کہ فرائض میں آخری رکوع کے بعد قومہ
میں ہاتھ گرائے یا کبھی بطور دعا ہاتھ اٹھا کر نازلہ پڑھتے پھر سجدے
میں جاتے)

قنوت نازلہ اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ اَھْلَ الْکِتَابِ
وَالْمُشْرِکِیْنَ الَّذِیْنَ یَجْحَدُوْنَ اٰیَاتِکَ
وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیَتَعَدَّوْنَ

Marfat.com

حُدُودَکَ وَیُقَاتِلُونَ اَوْلِیَائَکَ ۔ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ اَللّٰھُمَّ زَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ بِھِمْ بَأْسَکَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ وَمُجْرِیَ السَّحَابِ وَھَازِمَ الْاَحْزَابِ اِھْزِمِ الْکُفَّارَ وَانْصُرِ الْمُسْلِمِیْنَ عَلَیْھِمْ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ ۔

اور کبھی بعد سلام والی دعائے نصرت بھی شامل کرتے

دُعائے رویت ہلال

ماہِ نو دیکھتے تو ہاتھ اٹھا کر یہ پڑھتے ۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ

آیت حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل آپ کے مکتوبات میں بطور تکیہ کلام بکثرت نقل ہے ۔

دیگر دُعائیں

باب ادعیہ کے اس ضمن میں وہ دعائیں نقل کی جاتی ہیں جو حضرت دادا پیر قدس سرہ نے کسی کتاب پر یا اپنے کسی مکتوب میں نوٹ کی ہیں یا کسی کو تعلیم فرمائی ہیں ، یا آپ نے پسند کی ہیں ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَکَ وَذِکْرَکَ وَاجْعَلْ ھِمَّتِیْ وَھَوَایَ فِیْ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ تَاْخُذَنِیْ عَلٰی غِرَّۃٍ اَوْتَذَرَنِیْ فِیْ غَفْلَۃٍ اَوْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ۔

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنَا بِحَبْلِکَ وَثَبِّتْنَا عَلٰی اَمْرِکَ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ حَسَنَۃً۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُحِلُّ النِّقَمَ، تُغَیِّرُ النِّعَمَ، تُوْرِثُ النَّدَمَ، تَحْبِسُ الْقِسَمَ، تُنْزِلُ الْبَلَاءَ، تَهْتِکُ الْعِصَمَ، تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ، تُدِیْلُ الْاَعْدَاءَ، تَقْطَعُ الرَّجَاءَ، تَرُدُّ الدُّعَاءَ، تُمْسِکُ غَیْثَ السَّمَاءِ، تُظْلِمُ الْهَوَاءَ، تَکْشِفُ الْغِطَاءَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ، لَا یُخَیِّبُ مَنْ رَجَاہُ، لَا یَکِلُ مَنْ تَوَکَّلَ عَلَیْہِ اِلٰی غَیْرِہٖ، ھُوَ ثِقَتُنَا حِیْنَ تَنْقَطِعُ عَنَّا الْحِیَلُ، ھُوَ رَجَاءُنَا حِیْنَ تَسُوْءُ ظُنُوْنُنَا بِاَعْمَالِنَا، یَکْشِفُ ضُرَّنَا عِنْدَ کَرْبِنَا، یَجْزِیْ بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا یَجْزِیْ بِالصَّبْرِ نَجَاۃً،

دعائے سالِ نو اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَاَوْلِیَاءِ الشَّیْطَانِ وَالْاَمَانَ

Marfat.com

مِنَ السُّلطَانِ الجَائِرِ وَمِن شَرِّ کُلِّ ذِی شَرٍّ مِنَ البَلَایَا وَالاٰفَاتِ وَاَسئَلُکَ العَونَ وَالعَدلَ عَلٰی هٰذِهِ النَّفسِ الاَمَّارَةِ بِالسُّوءِ وَالاِستِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِی اِلَیکَ یَا ذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ۔

دُعا برائے رفعِ حزن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا سیدھا ہاتھ سر پر پھیرتے اور فرماتے۔ بِسمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحمٰنُ الرَّحِیمُ اَللّٰهُمَّ اَذهِب عَنِّی الهَمَّ وَالحَزَنَ۔

حضرت دادا پیر سے کسی نے اس دعا کی سند پوچھی، آپ نے امام جزری کی حصن حصین کا حوالہ دیا۔

لفظ الحَزَنَ کو الحُزنَ پڑھنا بھی درست ہے۔

حضرتِ ابن مسعودؓ کی مقبول دُعا:۔ حضرت ابن مسعود تہجد کی نماز میں سورۂ ن تلاوت کر رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے ساتھ تشریف لے آئے حضرت ابن مسعود کی تلاوت سے بہت خوش ہوئے۔ اور نماز کے بعد ان سے فرمایا اِسئَل تُعطَه اِسئَل تُعطَه طلب کرو، تم کو دیا جائے گا، ابن مسعودؓ نے یہ دعا کی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ اِیمَانًا لَا یَرتَدُّ وَنِعمَةً لَا تَنفَدُ وَمُرَافَقَةَ

Marfat.com

نَبِیِّکَ فِی الْجَنَّۃِ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں وَنَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَۃَ نَبِیِّنَا فِی اَعْلٰی دَرَجَۃِ الْخُلْدِ۔

دسمبر ۱۹۷۶ء میں حضرت مرشدی دام فیضہٗ نے یہ دُعا تعلیم فرمائی، اور ارشاد کیا، اس مبارک دعا کو نماز کے قعدہ اخیرہ میں رَبَّنَا اٰتِنَا کے بعد پڑھا کرو۔

Marfat.com

بابِ سوم

مُناجاتِ مقبولہ

حضرت دادا پیر شاہ ابوالخیر قدس سرہ کو
علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمہ اللہ کی
مناجات بنام اَلمُزدوجۃُ الغَرّا
فِی الاستغاثۃِ باسماءِ اللہِ الحسنیٰ
بہت پسند تھی ؎

؎ مقامات اخیار صہ ۳۰۵

Marfat.com

مُناجاتُ

ویسے تو ادعیہ ماثورہ یعنی قرآن مجید اور حدیثِ پاک کی متذکرہ ادعیہ کے علاوہ ہر دعا جو کسی بھی زبان میں ہو مناجات کہی جاسکتی ہے مگر عموماً اس لفظ کا اطلاق دعائیہ منظوم کلام پر ہوتا ہے۔ خواہ کسی بھی زبان میں ہو۔ یہاں بھی یہی مراد ہے۔

مُناجات جدِّ اَمجد مُرشدی قُدِّسَ سِرّہ

یعنی شیخ المشائخ حضرت شاہ محمد عمر مجددی فاروقی قدس سرہ کی اردو منظوم دعا ہے۔ اس کو حضرت مرشدی شاہ ابوالحسن زید مدظلّہ نے مقاماتِ خیر طبع اول میں سلاسلِ سبعہ کے خاتمہ پر نقل فرمایا ہے۔

اسے شجرہ شریفہ کے بعد بطور دعا پڑھنا مناسب[۱] ہے

۱؎ مقاماتِ خیر ص ۵۴۷

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الٰہی بڑا میں گنہ گار ہوں — نہایت گنہ میں گرفتار ہوں
مرے بخش سارے گنہ اے کریم — کہ ہے وصف تیرا غفور و رحیم
اگرچہ ہوں نالائقِ بدگہر — مجھے ان کی نسبت سے کر بہرہ ور
تصدق سے اِن مرشدوں کے خدا — مجھے بھی تو اس جھگڑے میں رِہا
مرض میرے کھو اور صحت سے رکھ — مجھے دونوں عالم میں عزت سے رکھ
مجھے اور ماں باپ کو میرے نور — دے فردوسِ اعلیٰ و حور و قصور
مرے ؎ اہل و اَولاد پر رحم کر — مجھے ان سے پہنچا سُرورِ نظر
مرے دوست احباب کو شاد رکھ — دل ان کا محبت سے آباد رکھ
پلا جام الفت کا بھر کر مجھے — ہمیشہ تو رکھ اپنے در پر مجھے
ذرا سا تو در کھول عرفان کا — مزہ تا کہ پاؤں میں ایمان کا

دعائیں عمر کی تو سب کر قبول
بحقِ رسول و بجاہِ بتول

؎ یہ شعر اضافۂ مولف خیالی ہے۔

Marfat.com

انتخاب مناجاتِ خیر[۵]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تبارکَ ربُّ العالمین الذی علا — علی خلقہٖ یحیی ویفنی لہ العلا

وسبحان ربِّ العالمین بحمدہٖ — رضا نفسہٖ حمداً کثیراً مکمّلا

وسبحانک اللّٰھمّ ربَّ محمدٍ — وعیسیٰ وموسیٰ والخلیل ابی الملا

سنیُّ صلاۃِ اللہ ثمّ سلامہٗ — علی کلِّھم والصّالحین ومن تلا

اعوذ بک اللّٰھمّ ممّا جنیتُہٗ — وادعوک ربّاً خاضعاً متذلّلا

ومن شرِّ شیطانی ونفسی وغفلتی — وادعوک ربّاً خاضعاً متذلّلا

خبائیک قل لی عند نزعی ومقبری — لک الامن عبدی من عذابی تفضّلا

ابو الخیر عبد اللہ والدہٗ عمر — ھو ابن سعیدٍ یرتری افقَ العلا

بنوہ بلالٌ ثمّ زیدٌ وسالمٌ — فیا ربِّ بارک فیھمُ متفضّلا

وعندک ربِّ اجعل لھم نزل الرضا — وحسن مآبٍ ثمّ زلفیٰ وجملا

وصرّف قلوب المسلمین جمیعھم — علی الدین واصرف عنھم السوءَ والبلا

---

[۵] مقاماتِ خیر ص ۶۶۱

وله ايضاً[1]

يا غياثي وخير ملتحدي | ليس لي من يغيث من احد
عافني ربّ واعف عن فندي | وخطاياي نقّ بالبرد
سبقت رحمتي على غضبي | قولك الحقّ ثابت السند
حسبي الله في الحياة وفي | سكرات الممات واللحد
وحسابي ووزن اعمالي | وقيامي لربّي الاحد
وهو نعم الوكيل يكلؤني | في نهاري وليلتي وغدي
وعن الدين لا تزل قدمي | واقل عثرتي وخذ بيدي
وارض عنّي رضا بلا سخط | وعن الوالدين والولد
وقنا شرّ ما قضيت لنا | واهدنا في من اهتدى وهدى
واجعل الخير والبنين بلا .. | لا وزيداً وسالماً رشدي
[2] هب لي المغفرة بحرمتهم | استغيث برحمتك صمدي

---

[1] مقامات خير ص ٦٦٢ [2] البيتان الاخيران لفقير الخيالي

Marfat.com

مناجات مالقی سہیلیؒ

قیام کوئٹہ بلوچستان کے زمانے میں ایک روز حضرت دادا پیر قدس سرہ نے عبدالرحمن مالقی سہیلی کے مندرجہ ذیل سات اشعار پڑھ کر فرمایا کہ اگر حضور قلب سے یہ اشعار پڑھ کر دعا کریں تو انشاء اللہ مقبول ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا مَنْ يَرَى مَا فِي الضَّمِيرِ وَيَسْمَعُ ۔۔۔ أَنْتَ الْمُعَدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

يَا مَنْ يُرَجَّى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا ۔۔۔ يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَى وَالْمَفْزَعُ

يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهِ فِي قَوْلِ كُنْ ۔۔۔ اُمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ

مَا لِي سِوَى فَقْرِي إِلَيْكَ وَسِيلَةٌ ۔۔۔ فَبِالِافْتِقَارِ إِلَيْكَ فَقْرِي أَدْفَعُ

مَا لِي سِوَى قَرْعِي لِبَابِكَ حِيلَةٌ ۔۔۔ فَلَئِنْ رُدِدْتُ فَأَيَّ بَابٍ أَقْرَعُ

وَمَنِ الَّذِي أَدْعُو وَأَهْتِفُ بِاسْمِهِ ۔۔۔ إِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيرِكَ يُمْنَعُ

حَاشَا لِجُودِكَ أَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا ۔۔۔ فَالْفَضْلُ أَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ أَوْسَعُ

ے مقامات خیر صد۱۳۷

مُناجاتُ المُزدوجۃ الغرّا
فی الاستغاثۃ باسماء اللہ الحسنیٰ

اس مخمس مناجات میں علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمہ اللہ نے مختلف روایات سے اللہ تعالیٰ کے ایک سو اٹھتر مبارک ناموں کو جمع کر کے کلمات ماثورہ کے ساتھ نظم کیا ہے۔ حضرت دادا پیر کو یہ نظم بہت مرغوب تھی اور دفع شدائد کے لئے اس کو پڑھ کر شجرہ طیبہ نقشبندیہ منظومہ فارسی از مولانا حضرت خالد کردی خلیفہ حضرت شاہ غلام علی قدس اللہ اسرارہما کو پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس مشکل کو رفع فرما دیتا تھا (مقامات اخیار ص ۳۰۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بِاسْمِ الْاِلٰہِ وَبِہٖ بَدِیْنَا ۔۔۔ وَلَوْعَبَدْنَا غَیْرَہٗ شَقِیْنَا

یَا حَبَّذَا رَبًّا وَحُبَّ دِیْنًا ۔۔۔ وَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ ھَادِیْنَا

لَوْلَاہُ مَاکُنَّا وَلَا بَقِیْنَا

اَللّٰھُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اھْتَدَیْنَا ۔۔۔ وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا

فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا ۔۔۔ وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا

نَحْنُ الْاُلٰی جَاءُوْکَ مُسْلِمِیْنَا

Marfat.com

وَالمُشرِکُونَ قَد بَغَوا عَلَینَا اِذَا اَرَادُوا فِتنَۃً اَبَینَا

وَقَد تَدَاعیٰ جَمعُھُم عَلَینَا طِبقَ الاَحَادِیثِ الَّتِی رُوِینَا

فَارْدُدْھُمُ اللّٰھُمَّ خَاسِرِینَا

اَللّٰہُ یَا رَحمٰنُ یَا رَحِیم اَللّٰہُ یَا حَیُّ وَ یَا قَیُّوم

اللّٰہ یَا قَوِیُّ یَا قَدِیم اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیم

لَا یَنبَغِی لِلقَومِ اَن یَعلُونَا

اَللّٰہُ یَا لَطِیفُ یَا عَلِیم اَللّٰہ یَا رَؤُفُ یَا حَکِیم

اَللّٰہُ یَا تَوَّابُ یَا حَلِیم اَللّٰہُ یَا وَھَّابُ یَا کَرِیم

ھَبْ لَنَا العُلَا وَاجعَل عِدَانَا الدُّونَا

اللّٰہ یَا مَالِکُ یَا مُنِیر اَللّٰہُ یَا مَلِیکُ یَا قَدِیر

اَللّٰہ یَا مَولیٰ وَیَا نَصِیر اَللّٰہ اَنتَ المَلِکُ الکَبِیر

لَیسَ عِدَانَا لَکَ مُعجِزِینَا

اللّٰہ یَا شَاکِرُ یَا شَکُور اَللّٰہُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُور

Marfat.com

اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرُ   اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا بَصِیْرُ

لَا تَحْرِمْنَا فَتْحَکَ الْمُبِیْنَا

اَللّٰہُ یَا ظَاہِرُ یَا جَلِیْلُ   اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا وَکِیْلُ

اَللّٰہُ یَا صَادِقُ یَا جَمِیْلُ   اَللّٰہُ یَا حَافِظُ یَا وَکِیْلُ

کُنْ حَافِظًا لَّنَا وَکُنْ مُعِیْنَا

اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ   اَللّٰہُ یَا مُغْنِیْ وَیَا رَشِیْدُ

اَللّٰہُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ   اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا مَجِیْدُ

لِعِزِّکَ التَّوْحِیْدُ یَشْکُوْ الْھُوْنَا

اَللّٰہُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ   اَللّٰہُ یَا قَاہِرُ یَا مُؤَخِّرُ

اَللّٰہُ یَا فَاطِرُ یَا مُصَوِّرُ   اَللّٰہُ یَا مُحْصِیْ وَیَا مُدَبِّرُ

دَبِّرْ لَنَا وَدَمِّرِ الْعَادِیْنَا

اَللّٰہُ یَا دَائِمُ لَا یَمُوْتُ   اَللّٰہُ یَا قَائِمُ لَا یَفُوْتُ

اَللّٰہُ یَا مُحْیِیْ وَیَا مُمِیْتُ   اَللّٰہُ یَا مُغِیْثُ یَا مُقِیْتُ

Marfat.com

کُن غوثنا وحصننا الحصینا

اَللّٰہُ یا باسطُ اَنتَ الواسعُ اَللّٰہُ یا قابضُ انتَ المانعُ

اَللّٰہُ یا خالقُ اَنتَ الجامعُ اَللّٰہُ یا خافضُ اَنتَ الرافعُ

اِرفع معالینا بحلیّینا

اَللّٰہُ ذوالمعارج الرفیعُ اَللّٰہُ یا وافی ویا سریعُ

اَللّٰہُ یا کافی ویا سمیعُ یا نورُ یا ھادی ویا بدیعُ

اَدّبتنا بما جری یکفینا

اَللّٰہُ ذوالجلالِ والاکرامِ اَللّٰہُ ذوالطّولِ علی الدّوامِ

اَللّٰہُ یا ذا الفضلِ والانعامِ والسیّدُ المطلقُ للانامِ

اِرحم عبیداً لک عابدینا

اَللّٰہُ یا اوّلُ اَنتَ الواحدُ اَللّٰہُ یا اٰخرُ انتَ الرّاشدُ

یا وِترُ یا متکبّرُ یا واجدُ یا برُّ یا متفضّلُ یا ماجدُ

بفضلک اقبلنا علیٰ ما فینا

Marfat.com

اللہ یا مبین یا ودود   اللہ یا محیط یا شہید

اللہ یا متین یا شدید   یا من ھو الفعال ما یرید

انا ضعاف لک نذ لجینا

اللہ یا معز یا مقدم   اللہ یا مذل یا منتقم

البادی الباقی فلا ینعدم   المحسن الوالی الحفیظ الاکرم

لیس لنا سواک من یحمینا

اللہ یا وارث انت الابد   اللہ یا باعث انت الاحد

یا مالک الملک الالہ الصمد   لاکفو لاوالد لاولد

کف العدا عنا فقد اوذینا

اللہ یا غالب یا قہار   اللہ یا نافع انت الضار

اللہ یا باری یا غفار   یا رب یا ذا القوۃ الجبار

قوم لنا الدنیا و قو الدینا

اللہ رب العزۃ السلام   المومن المہیمن العلام

Marfat.com

ذُوالرَّحمۃِ الاعلیٰ الاعزّ التّامّ — مَن دِینُہ الحقّ ھُوَ الاسلام

تَیَّض لہ اللّٰھمّ ناصِرِینا

اَللّٰہ اَنتَ المُتعالی الحکم — الفرد ذوالعرش الولی الاحکم

الغافر المعطی الجواد المنعم — العادل العدل الصبور الارحم

مَکِّن لنا فی اَرضِنا تمکینا

اَللّٰہ یا قُدّوس یا بُرھان — یا بار یا حنّان یا منّان

یا حقّ یا مُقسِط یا دیّان — تبارکت اسماؤک الحسان

بِھا دَعَونا بابک المصونا

اَللّٰہ یا خلّاق یا مُنیب — اَللّٰہ یا رزّاق یا حَسیب

اَللّٰہ یا قریب یا رقیب — المستعان السامع المجیب

اَنا دَعَوناک استجب اٰمینا

وَصلّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمّدٍ وَّعلیٰ اٰلہٖ وَاصحابہٖ اَجمعین.

برحمتک یا ارحم الرّاحمین

Marfat.com

مناجاتِ زیدؒ[۵]

اقتباس و انتخاب از نظم شمائل تصنیف حضرت مرشدی مدظلہ

الٰہی طفیلِ نبیؐ مکرّم ‌‌‌ — مجھے مست کر جام الفت پلا کے
طفیلِ ابوبکر صدیقِ اکبر — رہوں گامزن رہ پہ صدق و صفا کے
طفیلِ عمر شاہِ فاروق اعظم — مزے لے اڑوں میں بھی زہد و وفا کے
طفیلِ قتیلِ ستم شاہِ عثماں — عنایت کر اوصاف صبر و غنا کے
طفیلِ علی کرّم اللہ وجہہ — کھلیں رازِ سربستہ علم و ذکا کے
طفیلِ کل اتباع دے استقامت — گرفتِ ہوا و ہوس سے چھڑا کے
طفیلِ مشائخ جو اعلامِ دیں تھے — نہ لے جا مجھے پاس جرم و خطا کے
طفیلِ صفا کیش پیرانِ والا — طریقے پہ چلتا رہوں اصفیا کے
طفیلِ ابوالخیر پیرِ طریقت — جو سردار ٹھہرے تمام اتقیا کے
کیا ولولہ تیری الفت کا پیدا — نئی راہ پر لے گئے وہ چلا کے
الٰہی جو تو نے نظر ان پہ کی ہے — مقدّر میں آجائے مجھ بے نوا کے
صفاتِ رذیلہ نہ پاس آئیں میرے — ملیں مجھ کو اوصاف حلم و حیا کے

---

۵ مجموعہ خیر البیان فی مولد سید الانس والجان ص ۱۲۴

Marfat.com

نہیں دُور کچھ بھی یہ تیرے کرم سے
مزے میں بھی لیلوں بقا و فنا کے

تری یاد باقی رہے دل میں ہر دم
بُھلا دوں میں قصے سبھی ماسِوا کے

عبادت میں رکھ اپنی مشغول یارب
شرابِ محبّت کی لذّت چکھا کے

تو راضی رہے مجھ سے میں تجھ سے راضی
کُھلیں مجھ پہ ابواب تیری رضا کے

نہیں تابِ آتش کہ میں ناتواں ہوں
گناہوں کو رکھ دے کرم سے مٹا کے

شوقِ حرم

الٰہی حرم کا سفر ہو مُیسّر
ہوں اسباب خود اس رہِ جانفزا کے

وہاں جا کے ارماں نکالوں میں دل کے
ترے گھر کے چاروں طرف پھر پھرا کے

کبھی سنگِ اسود کو جا کر میں چوموں
کھڑا ہوں کبھی رُکن سے دل مِلا کے

کھڑا ہو کے میزابِ رحمت کے نیچے
بہا دُوں گناہوں کو اپنے نہا کے

گِھسوں تیری چوکھٹ پہ اپنی جبیں کو
کروں عرض احوال سب ما مضیٰ کے

کروں آبِ زمزم سے سیراب خود کو
بنوں مست اک ڈول اس کا چڑھا کے

محبّت میں مروہ کے چکر لگاؤں
پھروں سر کے بل جا کے سر پر صفا کے

کبھی کوہِ رحمت کی چوٹی پہ جاؤں
کبھی میں مزے لوٹوں غارِ حرا کے

کبھی شوق میں مشعر و خیف پہنچوں
کبھی جا کے گلیوں میں لوٹوں منیٰ کے

Marfat.com

دیارِ حبیب ﷺ [1]

چلوں چشم سے جانبِ طیبہ گاہے — رہِ شوق میں اپنی پلکیں بچھا کے
بہ اخلاص و شوق و بصد شادمانی — منازل ہوں طے اس رہِ دلکشا کے
پہنچ کر مدینے اُحُد جا کے دیکھوں — کبھی دیکھ آؤں مناظرِ قُبا کے
کبھی دُور سے قبۂ نور دیکھوں — کبھی جا پڑوں در پہ دار الشفا کے
پڑھوں، گاہ مسجد میں جا کر دوگانہ — پھر اُس در پہ مانگوں دعا گڑگڑا کے
حضوری میں جاؤں پھر اس بادشہ کے — اٹھائے ہوئے ہاتھ اپنے رجا کے
فرشتے زیارت کریں جس کی آ کے — پھریں گرد اس روضۂ ذُوالعُلیٰ کے
کروں نذر بے حد دُرُودِ مبارک — بہ صد شوق و اخلاص اُس مجتبیٰ کے
مری جان و اولاد ماں باپ سب کچھ — فدا ہوں الٰہی اُسی پیشوا کے

جبیں جس نے اے زیدؔ اُس در پہ گھس لی
تماشے وہ پھر دیکھے دِل کی جِلا کے

---

[1] حضرت مرشدی مدظلہٗ نے یہ نظم ۱۳۷۱ھ میں لکھی تھی اور بفضلِ الٰہی تیسرا سفر حرمین شریفین آپ کو ۱۳۸۶ھ میں نصیب ہوا۔ مقاماتِ خیر طبع اول ص۷۹

Marfat.com

برائے ترقی اسلام و مسلمین

ترے نام لیوا پریشاں ہیں بیحد
وہ اب جا لگے ہیں کنارے رَدا کے

عمل گرچہ ناکارہ اُن کے رہے ہیں
ہیں آخر ترے نام لیوا سدا کے

نہیں اہل یارب وہ ظلم و ستم کے
بنیں تختۂ مشق اہلِ عدا کے

کرم کر مصائب سے ان کو بچا لے
نہ دیکھیں شدائد کو پھر انجلا کے

اٹھایا ہے سر کافروں نے بہت کچھ
ستم ہو گئے بے حساب اِتقیا کے

غرور اُن کا ٹوٹے نکل جائے کس بل
گریں منہ کے بل ٹھوکریں خوب کھا کے

یہ ظلم و ستم کی فلک بوس تعمیر
بہت جلد یارب گرے لڑکھڑا کے

سلامت روی حاصلِ زندگی ہو
نکل جائیں سب دور سے ابتلا کے

رہِ راستی پر ہر اک گامزن ہو
نہ بھٹکائے شیطان پھر ورغلا کے

یہ جور و حیف کی بھیانک گھٹائیں
زمانے سے نابود ہوں گھٹ گھٹا کے

تر و تازہ ہو باغ پھر آشتی کا
مٹیں سب جراثیم ہر اک وبا کے

صبا پھر پیامِ امن کا لے کے آئے
شگوفے کھلیں دوستی کی فضا کے

ہو اسلام سرسبز و شاداب پھر سے
پھلے اور پھولے نیا رنگ لا کے

صدا گونجے اللہ اکبر کی ایسی
کہ قربان ہو جائیں سب اس صدا کے

ہو اسلام کا بول بالا جہاں میں
ہو گرویدہ عالم تمام اس ندا کے

تمنائیں برآئیں زیدِ حزیں کی
بہا دے الٰہی خزانے عطا کے

Marfat.com

نوائے رنج و غم

۱۳۶۶ھ

یہ مناجات ہنگامہ ۱۳۶۶ھ ۱۹۴۷ء سے متاثر ہو کر اشعار بالقی سہیلی کے مفہوم کے پیشِ نظر لکھی گئی تھی ۔ مِن تصانیف مرشدی حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی دہلوی [1]

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

اے کہ دانی حالِ دل را از نہاں ۔۔۔ بشنوی صوتِ خفی از جانِ جاں
اے کہ بہرِ درد درماں ذاتِ تو ۔۔۔ وے کہ باشی در مصائب مستعاں
اے کہ داری گنج ہا در قولِ کُن ۔۔۔ شئے کن بر فقیرِ زید ہاں ،
نیست مارا چارہ از فقرِ تو ۔۔۔ خاکِ ایں فقر است تاجِ قدسیاں
مُستمندم بر درت دِ تنگ زنم ۔۔۔ گرچہ درد ستم بود ملکِ جہاں
بندہ پر در گر ترانی از درت ۔۔۔ گو درے باشد بگردم گردِ آں
گو ست نامِ پاکِ تو نے بر لب رود ۔۔۔ راحتِ دلہا بود لطفِ زباں
دست گیرِ بے کساں لطفت بود ۔۔۔ در گہت باشد ملاذِ عاجزاں

[1] مقاماتِ خیر ۲/۳ ، مقاماتِ اخیار ص ۵۵۹

Marfat.com

در عتابت جنتم دوزخ بود
نا امید از رحمتت کافر بود
لطفِ تو بیش است از فکر و خیال
بندگانت را خطاہا اگرچہ بیش
تا بہ کے بربادیٔ مسلم بود،
سینہ ہا از درد تا کے چاک چاک
بہرِ طفلاں شیرِ مادر خوں شدہ
تا بہ کے از دشمناں اسلام را
جائے مسجد تا بہ کے بت خانہ ہا
تا بہ کے اوراقِ مصحف منتشر
جنگِ اسلام است با کفر و فساد
بہرِ قتل و نہب یکسر آمدند
یا الٰہی گشت افزوں از حساب
بندگانت عاجز اند و بے کس اند
بے کساں در انتظارِ نصرت اند
بار مولیٰ حافظ و ناصر توئی
سَلِّطِ اللّٰهُمَّ قَتْلَ الْمُشْرِکِیْنَ
تا بہ کے ایں ذلت و خواری بود
مدتے بگذشت در درد و کرب
عفو فرما جملہ تقصیرات را

در رضایت بہرِ من دوزخ جناں
خود تو فرمودی کہ لطفم بیکراں
فضل و جودت بے حساب و بے گماں
لیک تا کے در فشارِ کافراں
تا بہ کے از خونِ وے دریا رواں
چشمہا از سوز تا کے خوں فشاں
عصمتِ زن ہا بہ دستِ جابراں
صدمہ ہا جاں گداز و دلِ تپاں
جائے منبر تا بہ کے رقصِ بتاں
ہمچو برگِ گل بہ ایامِ خزاں
با محمدؐ در جدل طاغوتیاں
با تفنگ و خنجر و تیغ و سناں
ظلم و عدوان و جفائے دشمناں
انتقامِ شاں بگیر از ظالماں
بے کساں را از بلاہا وا رہاں
بہرِ مظلوماں توئی حرز و اماں
وَانْصُرِ الْاِسْلَامَ نَصْرًا لَا یُهَاں
بارے بنگر سوئے حالِ زارِ شاں
مرہمے نہ بر دلِ افسردگاں
یک نگاہِ لطف فرما یک زماں

Marfat.com

بہر لطفت بندگانت را مدام ۔ دست بر رو چشم سوئے آسماں

یا خفی اللطف ادرک حالنا ۔ کن لنا عونا فانت المستعاں

دور فرما ظلم وعدوان وستم ۔ دور فرما رنج واندوہ وزیاں

دور فرما جملہ آلام ومحن ۔ دور فرما ہر بلائے ناگہاں

رحم فرما بر فقیر بے نوا ۔ رحم فرما اے خدائے مہرباں

یا ملیک الکون جلت قدرتک

ارفع الاوزار عنا یا لحنان

ھب لنا باللطف منک المغفرۃ

واستجب منا فقد آن الاوان

بابِ چہارم

عملیاتِ مُجرّبہ

حضرت دادا پیر نے کسی کو رسمی قسم کے وظائف، اور اعمال (حاجات دنیوی) نہیں بتائے ماثورہ دعائیں جو حصن حصین میں ہیں یا احادیث مبارکہ کی کتابوں میں دیکھتے تھے۔ احیاناً (کبھی کبھی) بتا دیا کرتے تھے[1]

ہمارے حضرت مرشدی مدظلہٗ کا بھی یہی طریقہ ہے، آپنے فقیر مولف سے فرمایا کہ اس باب میں شفاء العلیل شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ سے مزید افادے کیلئے کچھ اور اضافہ کر دو، ہمارے خاندان میں اس کی اجازت حاصل ہے

[1] مقامات خیر ۲۸۴

Marfat.com

جیساکہ معلوم ہو چکا ہمارے حضرت صاحب کے یہاں رسمی جھاڑ پھونک کا دستور نہیں تھا۔ تحریر تعویذات میں آپ نے نقوش عددی یا حرفی کا استعمال نہیں فرمایا ہے صرف کلماتی تعویذ قرآن و حدیث کی آیات والفاظ لکھ کر دیدیتے یا لکھنے کو بتا دیتے تھے زیر نظر باب میں فقیر مولف نے فنی طور پر چند فصلیں حسب ذیل عنوانات کے تحت ترتیب دی ہیں تاکہ برادرانِ طریقت و دیگر ضرورتمند لوگوں کو استفادے میں آسانی ہو۔

	صفحہ
۱۔ دفع امراض واثراتِ بد۔	۸۳
۲۔ حفظ وتربیت از آسیب و مصائب۔	۹۳
۳۔ حل مشکلات وانجاح حاجات۔	۱۰۳
۴۔ کشفِ حالات وراہِ نجات۔	۱۰۷

مذکورہ ترتیب میں امور ذیل کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

الف ۔تقسیم بہ لحاظِ اسناد و ماخذ ، اس میں مُقدّم وہ چیزیں رکھی ہیں جو قرآن اور حدیث میں صریحاً کسی امرِ خاص کے لئے وارد ہیں۔ اور مُؤخّر وہ چیزیں ہیں جن کا مَاخذ تو قرآن و حدیث ہی کی آیات و کلمات ہیں مگر ان کے فوائد وطریق بزرگوں کے تجویز کردہ ہیں۔

(ب) دوسری تقسیم بہ لحاظ تعلیم واجازت کی گئی ہے۔ اس میں مقدم وہ ہیں جو حضرت دادا پیر یا حضرت مرشدی کے معمولات یا فرمودات سے ہیں اور موخر وہ ہیں جو ان حضرات کے علاوہ دیگر بزرگان نقشبندیہ مجددیہ سے منقول ہیں اور بعدہ بغرض مزید اضافے کے ضروریاتِ سفر

Marfat.com

کے لحاظ سے دیگر مستند اور ثقہ حضرات کی بتائی ہوئی چند چیزیں شامل کی گئی ہیں۔

ج۔ تیسرا امر طریقِ عملی کی فنی تقسیم ہے جس کی نوعیت معہ مشمولات حسب ذیل ہے۔

۱۔ طریق عمل تقریری۔ اس کی چار صورتیں ہیں اول ورد، دوم شغل، سوم مراقبہ، چہارم منافسہ یا دَم کرنا۔

۲۔ طریق عمل تحریری، یعنی تعویذ و نقوش، اِس کی تین صورتیں ہیں اوّل کلماتی، دوم حرفی، سوم عددی۔

Marfat.com

فصلِ اوّل در دفع امراض واثراتِ بد

درد دیں :- ہر قسم کے درد کے لئے عموماً اور دردِ چشم کے لئے خصوصاً سورہ فاتحہ یعنی الحمد مع بسم اللہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیانی وقفے میں پڑھیں انشاءاللہ شفا ہوگی، حضرت صاحب نے اس بیان کے آخر میں لکھا ہے کہ یہ بات ہندوستان کے بعض اولیاء اللہ نے کہی ہے اور وہ فرزند خضر یعقوب رحمۃ اللہ ہیں [۱] شفاء العلیل میں یہی سورۃ الحمد کا عمل تمام امراض کے علاوہ دفع حاجاتِ مشکلہ اور شخصِ غائب کے لئے بھی لکھا ہے۔ نیز بروایت امام جعفر رحمۃ اللہ علیہ شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ نے قول الجمیل کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ الحمد شریف اکتالیس بار پیالہ بھر پانی پر پڑھ کر دم کریں اور مریضِ بخار کے منہ پر چھینٹے ماریں [۲]

مرگی صراع یعنی مرگی کے دورے والے کے لئے پہلے ایک فراخ کرتا سیا جائے اور آٹھ تعویذ لکھیں پھر ان کو کرتے میں اس طرح ٹانکا جائے کہ دو تعویذ سامنے سینے پر

---

[۱] مقامات خیر ص۴۳ [۲] شفاء العلیل ف ص۵

Marfat.com

دو لپشت پر شانوں کے نیچے، دو تعویذ دونوں بازؤوں پر اور دو ہر دو بغلوں کے نیچے رہیں۔ تعویذ یہ ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا [1]

ایضاً مرگی کے لئے اسمِ الٰہی اَلْمُذِلُّ انیس ۱۹ بار پڑھ کر مریض پر دم کریں اور لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں [2]

ایضاً ۔ مرگی کے لئے نمک پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللّٰہ پڑھ کر دم کریں اور مرگی کا مریض دن رات میں چھ بار یہ نمک چکھے اس طرح کہ دونوں وقت کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے اور صبح کو بیدار ہو کر۔ اگر مرض میں افاقہ ہو تو اچھے ہونے کے بعد تین مہینے تک نمک کا استعمال چھ بار ضرور رکھے

نظر کا لگنا یعنی چشمِ بد کے لئے آیۂ ذیل پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ [3]

---

[1] مقاماتِ خیر ص۴۲۹ [2] سلسلۂ قیام بہرائچ حضرت مرشدی نے سید اسلم شاہ رحمۃ اللّٰہ کی مولسری والی مسجد میں ان کے خاندانی تبرکات کی زیارت کے وقت کسی بیاض سے غالباً حدیثِ مظہری میں دیکھ کر لکھوایا تھا [3] مقاماتِ خیر ص۴۲۹ نیز تفسیرِ مظہری اردو ترجمہ جلد ۱۲ مصباح السالکین ص۳۱۹ پر ہے کہ العالمین کے (ما ابصارٖ) کے اضافہ کے ساتھ لکھا ہے کہ زیادتی دودھ کے لئے گائے کے گلے میں بطور تعویذ ڈالیں۔

Marfat.com

امراضِ اطفال بچوں کی علالت کے لئے یہ دعائیں تین تین بار پڑھ کر مریض پر دم کریں اور سر پر (دایاں) ہاتھ پھیریں۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّہَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، ۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۳۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ [1]

شفاءِ امراض کسی بھی بیماری سے صحت یابی کے لئے ہر فرض نماز کے بعد متصل تین بار یہ آیت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور پھر حضرت صاحب کے یہ اشعار بھی پڑھے تو بہتر ہے۔

یَا رَبِّ عَافِیَۃً لِّ (مریض کا نام لے) بِمُحَمَّدٍ وَبِصَحْبِہٖ وَبِالْاٰلِ
وَبِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ بَلْ بِکُلِّ اسْمٍ اَتٰی لِلّٰہِ فِیْ تَنْزِیْلِہِ الْمُتَعَالِیْ [2]

ایضاً یہ دعائے شفا عام صحت یابی کے لئے حدیث میں آئی ہے اور حضرت صاحب نے لکھی ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

---

[1] مقامات خیر ص۳۲۲، شفاء العلیل ف ص۸ [2] مقامات خیر ص۳۲۶

Marfat.com

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَہٗ ؎۱

ایضًا کسی بھی مرض میں بغیر تعین وقت و تعداد کے یہ دو اسماء الٰہی بکثرت پڑھا کریں انشاء اللہ شفا ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ ؎۲

ایضًا ناقابلِ شفا امراض کے لیے سورہ فاتحہ یعنی الحمد مع بسم اللہ اکتالیس بار پڑھکر مریض یا مقام مرض پر دم کیا کریں انشاء اللہ شفایاب ہو گا ؎۳

ضُعفِ حافظہ نسیان یعنی یادداشت کمزور ہو تو صبح و شام یہ ورد اختیار کریں۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ سو سو بار، ؎۴

ہر قسم کے درد کیلئے درد دانت، درد سر، درد شکم و ریاح وغیرہ کی تکلیف کے لئے ایک تختی یا پٹڑی پاک لیں اور اس پر پاک ریتا بالو ڈالیں اور ایک کیل یا کھونٹی سے اس پر اَبْجَدْ، ھَوَّز، حُطِّیْ لکھیں پھر پہلے حرف یعنی الف پر کیل کو زور سے دبا کر الحمد شریف پڑھیں اور مریض مقام درد کو انگلی سے دبائے رہے۔ سورہ ختم کرکے

؎۱ مقامات خیر ص۳۲۶ ؎۲ ؎۳ ؎۴ مقاماتِ اخیار ص۴۲۶ شفاء العلیل ف ص۷۶،

مریض سے حال پوچھیں اگر آرام ہو گیا تو خیر ورنہ اسی طرح ایک ایک حرف پر مذکورہ طریقے سے عمل کریں، ان شاء اللہ شفا و راحت ہو گی [۱]

آیاتِ شفا

قرآنِ مجید کی یہ چھ آیات شفا ایک پاک برتن میں لکھے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ ، وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۔ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ، وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ۔ قُلۡ هُوَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًى وَّشِفَآءٌ [۲]

تعویذِ بخار

ذیل کا تعویذ ایک کاغذ پر لکھ کر بخار والے کے بازو پر بطور تعویذ باندھیں۔ ان شاء اللہ جلد اچھا ہو، فلاں ابن یا بنت فلانہ کی جگہ مریض یا مریضہ اور اس کی ماں کا نام لکھیں:- بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ اِلٰى اُمِّ مِلۡدَمٍ الَّتِىۡ تَاۡكُلُ اللَّحۡمَ وَتَشۡرَبُ الدَّمَ وَتَهۡشِمُ الۡعَظۡمَ اَمَّا بَعۡدُ يَا اُمَّ مِلۡدَمٍ اِنۡ كُنۡتِ مُؤۡمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَاِنۡ كُنۡتِ يَهُوۡدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوۡسٰى عَلَيۡهِ السَّلَامُ وَاِنۡ كُنۡتِ نَصۡرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الۡمَسِيۡحِ عِيۡسَى بۡنِ مَرۡيَمَ عَلَيۡهِمَا السَّلَامُ اَنۡ لَّا تَاۡكُلِىۡ لِفُلَانٍ يَا لِفُلَانَةٍ

---

[۱] شفاء العلیل ص ۷۶ [۲] شفاء العلیل ص ۷۹

Marfat.com

ابن ، یا بنت فلانته) لَحْمًا وَلَا تَشْرِبُ لَہٗ دَمًا وَلَا تَھْشِمَنَّ لَہٗ
عَظْمًا وَتَحَوَّلِيْ عَنْهُ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِیْءٌ مِنْكَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ [۱]

دانت کا درد آیتِ ذیل کو سبز پتّی پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے اور چند قدم چل کر پتی کو منہ سے نکال کر پیچھے پھینک دے اور مڑ کر نہ دیکھے۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ [۲]

بچھو کاٹنا سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری مع بسم اللہ لکھ کر پلائیں [۳]

دفع زہر ہر قسم زہر خورانی یا پاگل کتے کا اور سانپ وغیرہ کے زہر کیلئے لکڑی کے سادہ و بے رنگ و سوراخ و عیب پیالے میں نقش ذیل تین بار لکھیں اور پانی سے دھو کر پلائیں اگر مریض موجود نہ ہو تو خبر لانے والے کو پلا دیں انشاء اللہ مریض کو شفا ہو گی [۴]

سا	ملی	۴	۱۰
ک	سا	د	صد
الا	س	ی	حج
ہر	د	ح	اع

---

[۱] شفاء العلیل ص ۹۲ [۲] مصباح السالکین ص ۳۱۵ [۳] مصباح السالکین ص ۳۱۸
[۴] مصباح السالکین ص ۳۱۷ ،

پاگل کتے کا کاٹنا

جس کو پاگل کتا کاٹ لے اور مریض کے دیوانہ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر الگ الگ آیت ذیل لکھ کر چالیس دن تک ایک ایک ٹکڑا کھلایا جائے

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا [1]

شناخت وعلاج نظرِ بد

ایک پاک تاگا تین ہاتھ ناپ کر لیں اور اسے نظر زدہ کے پاس رکھدیں، پھر یہ عزیمت پڑھیں جو لکھی ہے (فلاں یا فلانہ ابن یا بنت فلانہ کی جگہ پر مریض یا مریضہ کا نام مع نام والدہ لیں) بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۳ بار سورۃ الحمد تین بار عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِی فِی فُلَانٍ یا فلانۃ بن یا بنت فُلَانَۃ) بِعِزِّ عِزِّ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ عَظَمَتِ وَجْہِ اللّٰہِ بِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِی فِی فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃ یَا فُلَانَۃ بِنْتِ فُلَانَۃ بِحَقِّ اَشْرَاھِیَا بَرَاھِیَا اَذُوْنِیَا اَصْبَاتُ اٰلِ اشْدَای۔ عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِی فِی فُلَانِ اِبْنِ فُلَانَۃ یَا فِی فُلَانَۃ بِنْتِ فُلَانَۃ بِحَقِّ شَھَتْ

---

[1] شفاء العلیل ش ص ۷۶

بہت انتہت یا نقطاء النجا بالذی لا یقوی علیہ ارض ولا سماءٌ اخرجی یا نفس السوء من فلان ابن فلانۃ یا فلانۃ بنت فلانۃ کما اُخرج یوسفُ من المضیق وجعل لموسیٰ فی البحر طریق والا فانت بریئۃ من اللہ تعالیٰ واللہ تعالیٰ بریٌ منکِ اُخرجی یا نفس السوء من فلان ابن فلانۃ یا فلانہ بنت فلانہ بالف الف قُل ھُوَ اللہُ احدٌ اللہُ الصمدُ لم یلد ولم یولد ولم یکن لہٗ کفواً احدٌ ۔ اُخرجی یا نفس السوء بالف الف لاحول ولا قوۃ اِلا باللہ العلی العظیم وننزل من القراٰن ماھو شفاءٌ ورحمۃ للمومنین ۔ لو انزلنا ھٰذا القراٰن علیٰ جبلٍ لرأیتہٗ خاشعاً متصدعاً من خشیۃ اللہ ، فاللہُ خیرٌ حافظا ، وھو ارحم الراحمین ، حسبنا اللہُ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔ وصلی اللہُ علیٰ سیدنا محمدٍ وّاٰلہٖ واصحابہٖ وسلم ۔ یہ پڑھکر مریض پر پھونکیں اور اس سے تاگا لے کر ناپیں اگر تین ہاتھ سے کم ، یا زیادہ نکلے تو نظر لگی ہے) پھر یہی عمل تین بار مزید کریں لہ

سلبِ مرض مرد صالح وذاکر اور قوی المراقبہ سے یہ عمل مخصوص ہے ہر ایک کے بس کا نہیں پہلے فاتحہ پڑھکر

لہ شفاء العلیل ث صفحہ ۸۹

پیران سلسلہ کی ارواح کو ایصالِ ثواب کرے پھر اسم مبارک یَا شَافِیُ پڑھکر اس اسمِ مبارک کے انوار کی طرف متوجہ ہو، جب اسم شریف کا فیض ہونے لگے تو ازالۂ مرض کے لئے اس طرح متوجہ ہو کہ مریض اس کے سامنے ہو اور وہ پوری طرح باطنی ہمت کر کے اس کے بدن سے مرض جدا کر کے اس کی پشت کے پیچھے پھینکے۔ اس عمل میں اس وقت تک مشغول رہے کہ آثار توجہ ظاہر ہونے لگیں۔ چند بار یا چند روز یہی عمل جاری رکھے۔

اَیضًا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو اپنے سامنے بٹھالے اور بقدر پانچ سو سانسوں کے نفی و اثبات کا شغل اس طرح کرے کہ لا الٰہ سے انتفائے مرض مراد لے اور الا اللّٰہ سے شفا مراد لے یعنی مرض زائل ہوا اور اس کی جگہ صحت و شفا ہوئی۔

حضرت مرزا صاحب قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ نفی و اثبات میں اندر کھینچنے والی سانس کے ساتھ مریض کے جسمانی مرض کا تصوّر کرے کہ وہ مرض اس کے جسم سے جدا ہوتا ہے اور باہر نکلنے والی سانس کے ساتھ یہ تصوّر کرے کہ وہ مرض یا تکلیف عامل کے اندر سے اس کی سانس کے ساتھ زمین پر گرتا ہے۔ تاکہ سلب کنندہ پر یعنی عمل کرنے والے پر ردّ عمل نہ ہو اور وہ خود ایذا نہ پائے۔ اسی طریقے سے امراض روحانی کو سلب کریں نیز سلب نسبت و رفع قبض سالک بھی کر سکتے ہیں البتہ فرق یہ ہے کہ اس میں عوارض روحانی، یا

Marfat.com

نسبت کے سلب کرنے میں زمین گرانے کا تصوّر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اس عمل میں اسم الٰہی یَاقَابِضُ کا شغل کریں ۔[۱]

بعض فوائد

حضرت مرشدی مدظلہ نے فرمایا ۔

ع :- بڑی برکت خدا کے نام میں ہے

عشار کی دو رکعت سنت اور تین رکعت وتر کے درمیان اس طرح دعا کرے پہلے سات بار درود شریف، پھر اللہ تعالےٰ کے مبارک ناموں میں سے کوئی مبارک نام گیارہ سو بار، پھر درود شریف سات بار پڑھے اور دعا کرے ۔ تنگدستی کے واسطے یَاوَھَّابُ پڑھے، سلامتی کے واسطے یاسَلَامُ حفاظت کے واسطے یاحَفِیظُ مشکل آسان ہونے کے لئے یَافَتَّاحُ ۔

آپ نے یہ بھی فرمایا۔ مشکات کی کتاب الدعوات میں ترمذی کی ابوہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ غافل اور بے پرواہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا ہے ۔ تم جب دعا کرو پورے یقین کے ساتھ کیا کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے گا ۔ اور حصن حصین میں احمد کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان کسی سوال کیلئے اللہ کے سامنے اپنا منہ اٹھاتا ہے اللہ اس کو دیتا ہے یا تو وہ جلد دیتا ہے یا اس کیلئے ذخیرہ کرتا ہے ۔ یعنی دعا تو قبول ہوتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ یا تو دنیا میں اس کی مراد پوری کر دیتا ہے یا آخرت میں اس کو اجر اور مراتب دیتا ہے ۔

---

[۱] منابع السیر صہ ۸۹ - ۹۰

Marfat.com

فصل دوم در حفظیات و تربیت

حفظِ عام ہر سال محرم کا چاند دیکھ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم، ایک سو تیرہ بار کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں پہنا دیں خاص کر بچوں کو توانشاء اللہ سال کے سال محفوظ رہیں گے [1]

ایضاً دعائے ماہِ نو متذکرہ باب دوم ادعیہ ماثورہ کو اگر ہر مہینے چاند دیکھ کر پڑھا کریں توانشاء اللہ پورے مہینے مضرت سے محفوظ رہیں گے [2]

ایضاً دعائے سالِ نو ہر سال محرم کا چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھیں، مفید ہوگی:-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَاَوْلِیَاءِ الشَّیْطَانِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَائِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ مِّنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْأَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا

---

[1] مقامات خیر ص ۲۰۳ / [2] ایضاً ص ۲۱۳

يُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

پریشانیاں دفع پریشانی کے لئے استغفار کی کثرت کرے اس پر سب ائمۂ دین کا اتفاق ہے۔

ایضاً سید الاستغفار متذکرہ باب اول در وظائف معمولہ بضمن مسبعات عشر ہر فرض نماز کے بعد دس بار پڑھنا مفید ہے۔

ایضاً ختم خواجگان (نقشبندیہ) بھی دفعِ پریشانی کے لئے مفید ہے [1]

مقدمہ اگر کسی مقدمے میں کوئی بری طرح پھنس جائے تو استغفار و توبہ کرے اور پھر ہاتھ اٹھا کر بسم اللہ اور اَلْحَمْدُ تا نَسْتَعِیْنُ تک پڑھے اور یوں کہے کہ "اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں تو ہمیں (اور اگر دوسرا آدمی دعا کرے تو ماخوذ شخص کا نام لے) اور سب مسلمانوں کے گناہوں کو بخش دے" تو انشاء اللہ بریت حاصل ہو [2]

مُقدمۂ قتل و سزائے موت کسی اہم مقدمہ میں چاہے قتل کا ہی کیوں نہ ہو اور عدالت سے سزا کا حکم بھی ہو یا ہونے کا اندیشہ ہو تو حضرت صاحب کے مندرجہ ذیل دو شعر (مندرجہ مناجاتِ خیر حسب ہدایت حضرت صاحب) ہر فرض نماز کے بعد تین بار پڑھے یعنی خود شخص ماخوذ

---

[1] مقامات مجبر صہ ۵۸۶ [2] ایضاً صہ ۲۵۶

Marfat.com

پڑھا کرے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ فِی الْحَیَاتِ وَ فِی سَکَرَاتِ الْمَمَاتِ وَ اللَّحد
وَھُوَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ یَکْلَوُنِیْ فِیْ نَہَارِیْ وَلَیْلَتِیْ وَغَدِیْ[1]

۳۳ آیات

قرآن کی یہ تینتیس ۳۳ آیتیں جادو، شیاطین، چور اور درندوں سے حفاظت اور دفعیہ کے لئے مفید ہیں۔ مسحور کو لکھ کر پلائیں یا پڑھ کر اس پر دم کریں یا مسحور خود پڑھا کرے انشاءاللہ شفا ہوگی۔ اور جو کوئی صبح و شام ایک ایک بار پڑھا کرے اللہ کی امان میں رہے اور کوئی دعا و عمل اس پر رجعت نہ کرے یعنی اس کا خراب اور الٹ اثر عامل پر نہ ہو۔ اور وہ شیطان و بدخواہ و دشمن کے شر سے محفوظ رہے۔

پہلے درود شریف و تعوذ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ، غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔ الٓمّٓ، ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ، ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ، وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

---

[1] مقامات خیر صـ ۳۰۴

Marfat.com

بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ
أُولٰئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ
اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِي
يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ
إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ - لَا إِكْرَاهَ
فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ
لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ - اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ
مِنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ
الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمٰتِ
أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ - لِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ
أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - آمَنَ الرَّسُولُ
بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ

Marfat.com

مِنْ رُّسُلِهٖ ، وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ، وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ، تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ، اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ، اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ، وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ، اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ، قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ
بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ، وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔

Marfat.com

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۔ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ، وَ
مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ، فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ، اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ، وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ، فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ، اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ، اِنَّا
زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ، وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ، لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ، دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ، اِلَّا
مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ، فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ، لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا
بِسُلْطٰنٍ ، فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ، يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ، وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ، فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ، لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ، وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ، هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ، عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۔ قُلْ اُوْحِیَ
اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ، یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ، وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ
اَحَدًا ، وَاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا ، وَاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ،
لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ، وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ
لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ، وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ، وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ، وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

Marfat.com

مَلِكِ النَّاسِ، اِلٰهِ النَّاسِ، مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ درود شریف پڑھنا بھی بہتر ہے ۱

امان از غرق وحرق وغارت وسرقہ اصحابِ کہف کے ناموں کے وسیلے کے ساتھ یہ دعا ڈوبنے، جلنے، ڈاکے اور چوری سے حفاظت کے لئے مفید ہے۔ الٰهی بحرمت یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط اذرفطیونس، کشافطیونس، تبیونس، یوانس بوس، وکلبھم قطمیر، وَعَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۲

حفظ از نظرِ بد ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت عثمان خلیفۃ المسلمین رضی اللہ عنہ کی روایت سے ثابت ہے کہ خوبصورت بچے کی ٹھوڑی میں کالا ٹیکا لگا دینے سے نظرِ بد کا اثر نہیں ہوتا۔ اسی طرح نظر بد لگانے والے یا جادوگر کو نظر لگاتے وقت نام لے کر پکار دے کر اے فلاں تو نظر یا جادو کا اثر نہیں ہوتا ۳

امن وامان از ہر آفت صبح وشام یہ دعا پڑھنا ہر آفت وضرر سے حفظ وامان کے لئے مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

---

۱ کذا بحوالہ ۳۳ آیات تالیف حضرت مرشدی ناشر عبد الغفار قندھار ۲ تشفاء العلیل ص ۸۲ و تشفاء العلیل ث ص ۹۰ و چہار باب خاتمہ ۳ تشفاء العلیل ث ص ۸۸

اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَالَمْ یَشَآءْ لَمْ یَكُنْ۔ اَشْھَدُ اَنَّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ۔ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ، اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ[1]

مجلس کا کفارہ جب کسی مجلس سے اٹھے۔ یہ دعا اٹھنے سے پہلے پڑھ لے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ[2]

حفظ از رجعت و شر کسی عمل کے الٹے اثر (رجعت) یا کسی بھی بلا و شر سے حفاظت کے لئے بطور حصار کے سورہ لایلاف ایک سو ایک یا صرف گیارہ بار مع اول و آخر درود شریف پانچ پانچ بار روزانہ بعد فجر پڑھنا مفید ہے[3]

خوفِ حاکم اگر کسی حاکم سے خوف ہو تو یہ عمل کرے کھٰیٰعص میں سے ہر حرف کو اس کے نام کے ساتھ (یعنی

---

[1] شفاء العلیل ص ۷۷، [2] حصن حصین، درتنبیہ کی نزول [3] ہدایت الطالبین خاتم۔

Marfat.com

مثلاً کاف، ھا، یا) کہتے ہوئے داہنے ہاتھ کی انگلیاں چھنگلی سے
لے کر ایک ایک حرف کے بدلے انگوٹھے تک بند کرتا جائے یہاں تک کہ
مٹھی بندھ جائے تو یہ کہے۔ کُھٰیٰعٓصٓ، پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کی
انگلیاں حٰمٓعٓسٓقٓ کا ایک ایک حرف کے ساتھ بند کرے، اور
جب پانچوں انگلیاں بند ہو جائیں تو یہ کہے حُمیٓتُ پھر اسی طرح
دونوں مٹھیاں بند کیے حاکم کے سامنے جاتے ہوئے کھول دے[1]

---

[1] شفاء العلیل ص ۲

فصلِ سوم

در حلِّ مشکلات

بارِ قرض حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ حدیثِ پاک کے مطابق حسبِ ذیل دعا ہر فرض نماز کے بعد دس بار معہ اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھا کریں، انشاء اللہ چالیس روز میں سبکدوشی ہوگی، دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[1]

صلوٰۃ حاجت حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر کوئی مہم، یا حاجت ایسی پڑ جائے جو حل نہ ہوتی ہو تو چاہیئے کہ تہجد کے وقت حضورِ دل سے اچھا وضو کر کے پانچ سات مرتبہ عاجزی و صدق دلی سے استغفار و توبہ کرے اور پھر بارہ رکعات نفل کی نیت ایک سلام سے کرے اور پوری نماز میں

---

[1] مقاماتِ خیر صـ۹؎

یہ سمجھتا ہے کہ میں اپنے مولیٰ و مالک کے سامنے کھڑا ہوں، اگرچہ میں اسے دیکھ نہیں سکتا مگر وہ مجھ کو دیکھ رہا ہے اور جو کہتا ہوں وہ سن رہا ہے اور ہر دو رکعت کے بعد التحیات کے واسطے بیٹھے اور صرف التحیات پڑھے اور بارہویں رکعت کے آخر میں جب قعدہ کرے تو پہلے التحیات پڑھے پھر اللہ کی ثنا کلماتِ ذیل سے کرے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ پھر درود شریف حضور قلب سے پڑھے پھر، رَبَّنَا اٰتِنَا، پڑھ کر سلام پھیرے اور پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں جائے اور سورہ فاتحہ معہ بسم سات بار، آیۃ الکرسی سات بار، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس بار، پھر، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ۔ سات بار پڑھے۔[1]

ایضاً آپ نے مزید فرمایا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ۔ الظّٰلِمِیْنَ تک یہ مبارک دعا وضو کرکے

---

[1] مقامات خیر ص ۲۲۸

حضورِ دل سے اول و آخر گیارہ گیارہ بار معہ درود شریف کے، روزانہ صبح و شام سو سو بار پڑھنا، حل مشکلات و انجاح حاجات کے لئے مفید ہے [1]

ختمِ مقدّس حسب تحریر بیاض حضرت صاحب اس ختم کا پڑھنا حلِ مشکلات و انجاح مہمات اور حصولِ نسبت بہ حضرت مجدد قدس سرہ کے لئے بغایت مجرب ہے۔ حضورِ قلب کے ساتھ نیت متعین کر کے ایک ہی بیٹھک میں پڑھ کر اس کا ثواب حضرتِ امام ربانی مجدّدِ الفِ ثانی کی روحِ مبارکہ کو ایصال کریں۔

۱۔ درود شریف ۱۰۰ بار (۲) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۵۰۰ بار (۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْم ۳۰۰ بار (۴) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۳۰۰ بار (۵) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْم ۳۰۰ (۶) يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام ۳۰۰ بار (۷) يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۳۰۰ بار (۸) لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ اِلَّا اِلَيْكَ ۳۰۰ بار (۹) رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ۳۰۰ بار (۱۰) پھر لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۵۰۰ بار (۱۱) درود شریف ۱۰۰ بار [2]

قصیدہ منفرجہ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس قصیدے میں اسم اعظم پوشیدہ ہے اگر چالیس روز متواتر پڑھا جائے انشاء اللہ مشکل حل ہو گی [3]

---

[1] مقامات خیر صـ۴۲۹ [2] مقامات اخیار صـ۳۱۸ [3] ایضاً صـ۳۹۴

صلوٰۃ حل مشکلات

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی العمری نے لکھا ہے کہ حاجات مشکلہ کے بر آنے کے لئے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ کو سو بار پڑھے دوسری رکعت میں بعد الحمد کے، رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے تیسری رکعت میں بعد الحمد کے: وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ، سو بار پڑھے، پھر سلام پھیرنے کے بعد رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ سو بار پڑھ کر دعا کرے [1]

مبارک استغاثہ

مولف کے تعلیہ دوکان کے مقدمہ کی پریشانی کے لئے حضرت مرشدی نے ایک عنایت نامہ میں تحریر فرمایا تھا کہ اول و آخر درود شریف اور درمیان میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھا کریں نیز رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ بھی حل مشکل کے لئے مفید ہے۔"

---

[1] شفاء العلیل طبع ۱۹۶۳ء صـ۸۲

فصل چہارم

در کشفِ حالات

استخارۂ مسنونہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی اہم کام درپیش ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر ذیل کی دعا پڑھے یہی حضرات نقشبندیہ مجددیہ کا معمول ہے اور مشائخ کرام نے اس کی تاکید ہر امرِ عظیم کے لئے فرمائی ہے۔ خاص کر ذکر شریف اور بیعت سے قبل۔ ہمارے حضرت صاحب کے معمول میں بھی رہا ہے۔ جیسا حضرت جدِ امجد شاہ محمد عمر قدس سرہ نے آپ کو اس کی تاکید فرمائی تھی[1]۔ استخارہ کرنے کے بعد جس جانب اطمینانِ قلب ہو وہی اختیار کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ

---

[1] رواہ البخاری، مشکات کتاب الصلوٰۃ، باب التطوع فصل اول۔ مکتوبات امام ربانی ترجمہ اردو دفتر اول حصہ دوم۔ صـــ۱۷۱ مقامات خیر صـــ۱

اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (یہاں مقصد کا نام لے یا نیت کرے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ

راہِ نجات

اگر خدانخواستہ کسی آفت میں مبتلا ہو جائے اور چاہے کہ خواب میں اس سے نجات پانے کا طریقہ اس کو دکھایا جائے تو وضو کر کے طاہر کپڑوں میں بائیں کروٹ پر لیٹے اور بسم اللہ کے ساتھ سورۃ واللیل، سورۃ قل ھو اللہ سات سات بار پڑھے اور پھر سات بار یوں دعا کرے " اے میرے مولیٰ مجھ کو خواب میں اس آفت (جس کا یہاں نام لے) سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ دکھا اور اس سے بچنے اور خلاصی پانے کی سبیل مہیا کر اور میری دعا کے قبول ہونے کے آثار مجھ پر ظاہر کرے اس طرح اگر پہلی رات اس پر ظاہر ہو گیا فبہا ورنہ دوسری، تیسری یہاں تک کہ حسب ضرورت سات رات تک یہ عمل کرے انشاء اللہ اس مدت میں نجات پانے کا طریقہ اس پر ظاہر ہو گا۔ (بحجرت تجربہ شدہ ہے) [1]

---

[1] مقاماتِ خیر صہ ۲۸۷، شفاء العلیل ف صہ ۹۱

دریافت احوالِ لطائف

طالب کے لطائف میں ذکرِ شریف کا اثر انداز ہونا اس طرح سے معلوم کریں کہ جس لطیفے کے بارے میں دریافت کرنا ہو تو خود اپنے اسی لطیفے پر توجہ دیں۔ اگر اثرِ ذکر کا غلبہ و استیلا اپنے اس لطیفے میں محسوس ہو تو جانیں کہ طالب کے بھی اس لطیفے پر توجہ اثر انداز ہوئی ہے اور ذکر شریف طالب کے لطیفے میں سرایت کر گیا ہے۔

دریافت کیفیاتِ باطن

پہلے اپنی نسبت متکیفہ سے خود کو خالی کرے پھر اللہ تعالیٰ کی صفتِ علمی کی طرف پورے تضرع کے ساتھ متوجہ ہو کر عرض کرے کہ اے علیم و خبیر اس شخص کی کیفیت باطن سے مطلع فرما (ہمارے حضرات نقشبندیہ مجددیہ کے طریق میں اس کے لئے اسما کی تکرار لازمی نہیں ہے جیسے حضرت مجدد قدس سرہ نے دعوتِ اسما کہا ہے) جب مذکورہ اسم الٰہی کی صفت علمی کا فیض اپنے باطن پر پہنچنے لگے تب شخصِ مقابل کے باطن کی طرف متوجہ ہو، اس وقت جو احوال و آثار اپنے باطن میں مشاہدہ کرے شخصِ مقابل کا عکس جانے۔ چنانچہ :۔

۱۔ اگر ضیق و تنقبض و ظلمت ظاہر ہو تو مقابل کے فسق و فجور کی دلیل ہے

۲۔ اگر نور و سرور و اطمینان و جمعیت و انبساط ظاہر ہو تو مقابل کے صلاح و تقویٰ کے آثار ہیں۔

Marfat.com

۳۔ اہلِ چشتیہ سے حرارت و گرمی و شوق مشاہدہ ہوگا۔

۴۔ اہلِ قادریہ سے صفاو لمعان (چمک دمک) کا مشاہدہ ہوگا۔

۵۔ نقشبندیہ و سہروردیہ سے بے خودی و اطمینان مشاہدہ ہوگا۔

(الف) نقشبندیہ، مجددیہ میں سے اصحاب ولایت صغریٰ سے لطیفۂ قلب میں ذوق و شوق و حرارت و محبت ظاہر ہوگی۔

(ب) نقشبندیہ مجددیہ میں اصحاب ولایتِ کبریٰ سے لطیفۂ نفس پر اطمینان و استہلاک و اضمحلال کا ظہور ہوگا بلکہ سارے بدن پر چھا جائے گا۔

(ج) اور دوسرے مقاماتِ عالیہ میں (نقشبندیہ کے) لطافتِ و بے رنگی و وسعت جمیع لطائف کو محیط ہوگی۔

اہل اللہ کا فیض نسبت اس طرح مشاہدہ ہوتا ہے، گویا کہ کسی روشندان سے سورج کی روشنی دکھائی دے یا مثل ابرِ محیط، یا مثل شبنم لطیف کے ظہور ہوتا ہے [۱]

کشفِ انوارِ باطن سالک کے انوارِ باطن کو دریافت کرنے کے لئے اس کی آنکھ پر القائے توجہ کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہمارے حضرت صاحب جب اس طرح القائے توجہ سالک کی آنکھوں پر فرماتے تھے تو فیضانِ نظر کی تاب نہ لاکر سالک مرغِ بسمل کی طرح تڑپنے لگتا تھا۔

---

[۱] مناہج السیر ۸۵

Marfat.com

اور اگر کوئی صاحب ظرف و استعداد ہوتا تو وہ بھی لرز جاتا تھا۔[۱]

دریافت خطرات و وسوسہ کسی کے دل کا حال یعنی اس کے وسوسوں کو معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خود کو ہر قسم کے خطرات یعنی خیالات سے بالکل خالی کرے کہ فضائے سینہ میں ان کا نام و نشان نہ رہ جائے پھر شخصِ مطلوب (معمول) کی طرف متوجہ ہو، اس وقت جو کچھ بھی خیر و شر ظاہر ہو اسے اس شخص کا عکس جانے یہ بات ملکہ پر منحصر ہے۔[۲]

کشفِ قبور قبر سے حدِ ادب کی نزدیکی پر سینے کے بالمقابل پشت بہ قبلہ رو بجانب قبر کر کے بیٹھے اور اگر جگہ نہ پائے تو آس پاس کہیں بھی اسی طرح بیٹھ جائے پھر کلام مجید سے کچھ پڑھ کر صاحب قبر کی روح کو ایصالِ ثواب کرے (ہمارے حضرت صاحب اکثر سورہ یٰس اور کبھی سورۂ ملک نیز کبھی صرف سورہ فاتحہ اور چاروں قل تبتل اور ترتیل سے پڑھتے تھے) بعد ایصالِ ثواب مثل طریقہ متذکرہ احوالِ لطائف پہلے خود کو اپنی نسبت و کیفیات سے خالی کر کے اللہ تعالیٰ کی صفتِ علمی پر متوجہ ہو اور جب اس اسم کا فیضان ہونے لگے، تب صاحب قبر کی طرف متوجہ ہو اس وقت جو بھی آثار سعادت یا

---

[۱] مناہج السیر صہ۸ [۲] مناہج السیر صہ۸۸

Marfat.com

شقاوت کے ظاہر ہوں، صاحب قبر کا عکس جانے (اور اگر کچھ بھی اچھا برا اثر نہ محسوس ہو تو قبر کو خالی جانے) لے

استفادہ از صاحب قبر پہلے کھڑے ہو کر سلام کہے اور بہتر ہے کہ الفاظ ماثورہ سے ہو، ہمارے حضرت صاحب یہ سلام پڑھا کرتے تھے (قدس سرہٗ)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ، اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ، نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ، یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ مَکَّۃَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

سلام پڑھنے کے بعد صاحب مزار کے سینہ کے بالمقابل حد ادب کے فاصلہ پر بیٹھ کر کلام مجید سے کچھ تلاوت کرے قدرے بلند آواز سے اور اس کا ثواب صاحب قبر کی روح کو ایصال کرے پھر خود کو اپنی نسبت و کیفیت سے بالکل خالی کر کے اپنے سینے کو صاحب قبر کے سینے کے آمنے سامنے تصور کر کے متوجہ ہو اور جو آثار و انوار و کیفیات محسوس کرے اسی کو صاحب قبر کی نسبت

Marfat.com

جائے [1]

سفر میں طلب اعانت

امام جزری نے حصن حصین میں بزاز کی روایت نقل کی ہے کہ اگر کسی کا جانور چھوٹ کر بھاگ جائے تو بلند آواز سے کہے اَعِیْنُوْا یَا عِبَادَ اللّٰہِ اور ابن ابی شیبہ نے رَحِمَکُمُ اللّٰہُ کا اضافہ کیا ہے۔ یعنی اے اللہ کے بندو، میری مدد کرو اللہ تم پر رحم فرمائے اور طبرانی کی روایت نقل کی ہے کہ اگر کسی کی مدد چاہے، تو کہے۔ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ۔ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ۔ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ "اے اللہ کے بندو، میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو، میری مدد کرو۔ طبرانی نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ عمل آزمودہ ہے۔

حضرت مرشدی دام مجدہ نے فرمایا، اس کی روایت حاکم نے ابو عوانہ اور بزاز سے اور ابن سُنّی نے ابن مسعود سے کی ہے ائمۂ حدیث نے اپنی کتابوں میں اس کو نقل کیا ہے۔ چنانچہ امام نوویؒ نے اپنے "اذکار" میں ابن قیم نے اَلْکَلِمُ الطَّیِّبُ میں اور ابن مفلح نے آداب میں لکھا ہے اور ابن مفلح نے یہ بھی لکھا ہے کہ امام احمد حنبل کے بیٹے عبداللہ نے اپنے والد کو کہتے سنا کہ میں نے پانچ حج کیے۔ ایک مرتبہ صحرا میں راستہ بھٹک گیا

---

[1] مناہج السیر ص ۹

میں پیادہ تھا۔ میں نے یہ کہنا شروع کیا یَا عِبَادَ اللّٰہِ دُلُّوْنَا عَلَی الطَّرِیْقِ اے اللہ کے بندو، ہم کو راستہ بتاؤ اور میں راستے پر پہنچ گیا، لہٰذا سفر میں اگر کوئی بے یار و مددگار ہو اور اس کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑے تو وہ بلند آواز سے کہے اے اللہ کے بندو، میری مدد کرو، اللہ اپنے بندوں سے اس کی مدد کرائے گا۔

خطرہ کے وقت اگر کسی موقعہ پر ناگہانی نقصان کا اندیشہ ہو تو سورہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ (آخر تک) مع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے پڑھے یہ مبارک سورت ہر نقصان اور مضرت سے امان دینے والی ہے اور آزمودہ عمل ہے

سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

حفظِ سفر سفر میں محفوظ رہنے کے لئے یَا حَفِیْظُ اور یَا سَلَامُ کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سفر میں کوئی پریشانی نہ ہو، سہولت میسر ہو اور حفاظت کا سامان ہو۔

Marfat.com

باب پنجم

در تتمہ و ضمیمہ

اس باب میں

تذکرہ ماقبل ابواب اربعہ کے علاوہ
دیگر ضروریاتِ سفر و حضر کو شامل کیا گیا ہے
اس لیے اس کو کسی خاص نام سے
معنون نہیں کیا گیا ہے ـــــ اور
نہ ہی اس میں فصلیں رکھی ہیں۔

مؤلف

Marfat.com

تمثال خیر النعال

یعنی نقش نعل شریف سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ہمارے حضرت صاحب قدس سرہ اپنی نشست گاہ میں اپنے سرِ مبارک کے محاذ پر یہ نقش نعل شریف آویزاں رکھتے تھے۔
ایک بار آپ نے پیر ابوالخیر غازی پوری (جو اس وقت حاضر خدمت تھے) فرمایا کہ یہ نقشہ اس واسطے ہم نے یہاں لٹکایا ہے کہ ہر وقت ہمارے سر پر رہے اور اس طرح سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ہماری غلامی کا اظہار ہوتا رہے، پھر آپ نے حضرت مولانا جامی کا یہ شعر پڑھا ؎

اُدیم طائفی نعلین پا کن
شراک از رشتۂ جاں ہائے ما کن

اس بے نظیر نقشِ مبارک کے فیوض و برکات بے حد و حساب ہیں جن کو محقق علماء اور ائمۂ حدیث نے ثقہ روایات سے اپنی معتبر کتابوں میں بیان کیا ہے جیسے محدث امام زین الدین عراقی، علامہ حافظ تلمسانی امام مقری مصنف فتح المتعال فی مدح خیر النعال، امام ابوالخیر محمد ابن محمد الجزری سید محمد الجمازی المکی وغیرہ، اسی طرح کتاب المرتجیٰ بالقبول فی خدمت قدم الرسول اور کتاب القول السدید فی ثبوت اشتراک سید الاحرار والعبید وغیرہ۔
چنانچہ ہم بطور نمونہ صرف دو حضرات کا منظوم قول پیش کرتے ہیں۔

Marfat.com

امام محمد الجزری فرماتے ہیں۔

يَا طَالِبًا تِمْثَالَ نَعْلِ نَبِيِّهِ
هَا قَدْ وَجَدْتَ اِلَى اللِّقَاءِ سَبِيْلَا
فَاجْعَلْهُ فَوْقَ الرَّاسِ وَاخْضَعْ لَهُ
وَتَعَالَ فِيْهِ وَاَدِلْهُ التَّقْبِيْلَا

اسی طرح امام سید محمد الحجازی المالکی کے اشعار ہیں ؎

لَمَّا رَأَيْتُ مِثَالَ نَعْلِ الْمُصْطَفٰى — الْمُسْنَدَ الْوَضْعِ الصَّحِيْحِ مُعَرَّفَا
فَمَسَحْتُ وَجْهِيْ بِالْمِثَالِ تَبَرُّكًا — فَشُفِيْتُ مِنْ وَيْتِيْ وَكُنْتُ عَلَى الشَّفَا
وَظَفِرْتُ بِالْمَطْلُوْبِ مِنْ بَرَكَاتِهٖ — وَوَجَدْتُ فِيْهِ مَا اُرِيْدُ مِنَ الصَّفَا

واقعہ یہ ہے کہ بقول ؎

بر مقامے کہ نشانِ کفِ پائے تو بُوَد
سالہا سجدۂ صاحب نظراں خواہد بُود
صلی اللہ علیہ وسلم

اس نعل شریف کے نقشے سے حصول فوائد وبرکات اور توسل کے بہت سے طریقے ہیں مگر میں نے اپنے حضرت مرشدی الشیخ ابوالحسن زید مدظلہٗ سے عرض کیا کہ کس طریقے سے نعل شریف کا توسل کریں تو فرمایا کہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ نے تفسیر سورۂ بقرہ کی آیت وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

Marfat.com

وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ کے فوائد میں لکھا ہے کہ " بعضے مواضع متبرکہ جو رحمت و نعمت الٰہی کے مورد بن گئے ہیں یا بعض قدیم خاندان اہل صلاح و تقویٰ میں ایک (صلاحیت) خاصیت پیدا کر دی گئی ہے چنانچہ وہاں توبہ کرنا، اور اطاعت بجالانا سرعتِ قبول اور نیک ثمرات کا باعث ہوتا ہے (تفسیر عزیزی سورہ بقر صـ۳۲۲)

پس نقش پاک نعلِ مبارک سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب و توسل سے دعا بدرجہا سریع القبول ہو گی اس لئے یہی کہدینا کافی ہے کہ اے اللہ ہماری فلاں دعا اس نعلِ پاک کے نقشِ مبارک کے توسل و برکت سے پوری کر دے۔

حضرت مولانا نور الدین عبد الرحمٰن جامی نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

ادیم طائفی نعلین پاکن
شراک از رشتہ جانہائے ماکن

حضرت مولانا کے زمانہ میں طائف کا چمڑا مشہور تھا، لہٰذا آپ فرماتے ہیں یارسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ آپ کے پائے مبارک میں چپل طائفی چمڑے کی ہو اور اس کے تسمے ہماری جانوں کی بٹی ہوئی ڈوری کی ہوں "

حضرت مولانا نے کیا پاکیزہ تمنا کی ہے۔

Marfat.com

تمثال خیر نعالہ مافی الوریٰ کمثالہ

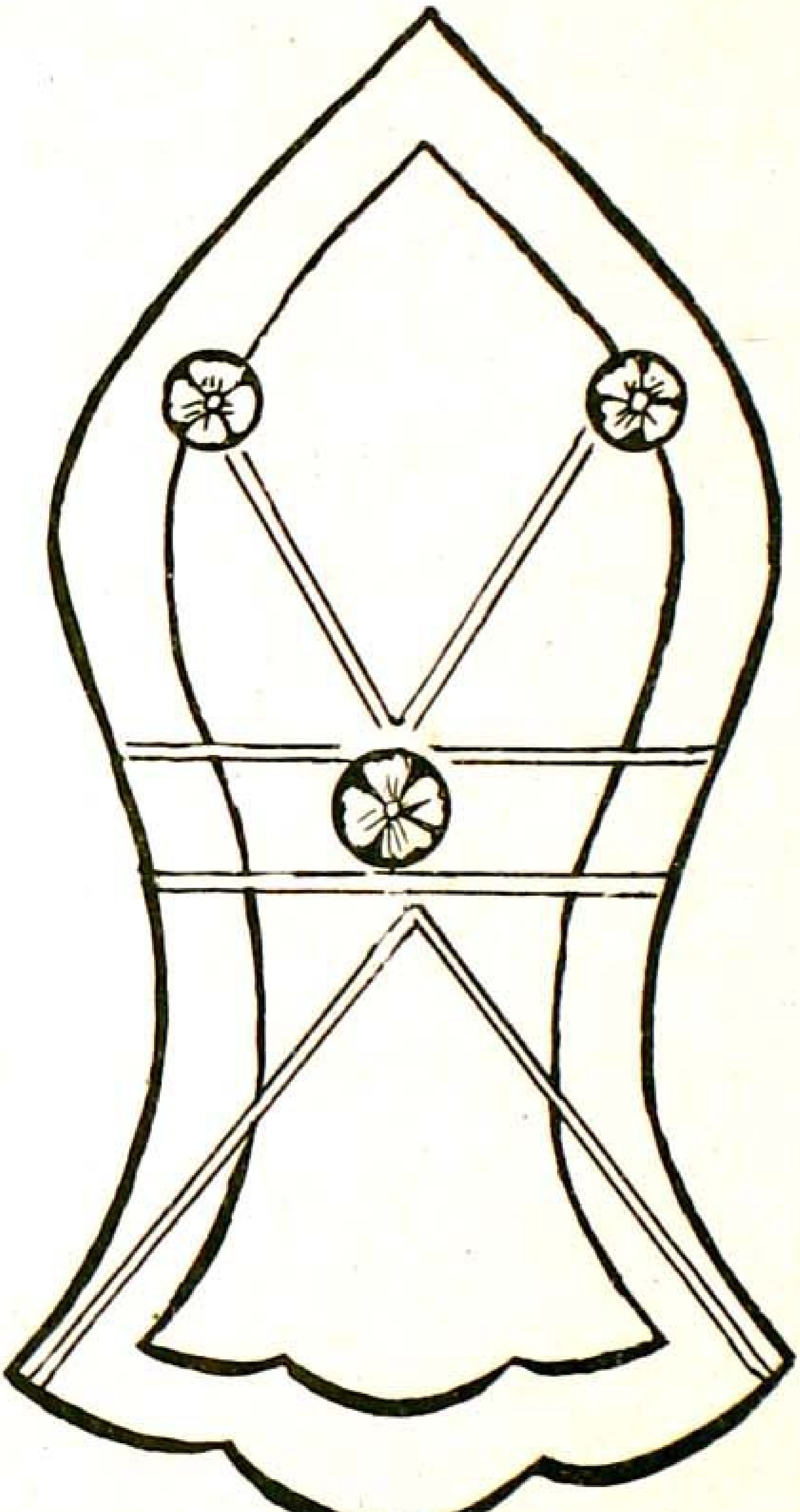

نالوا الشفا بخیالہ صلوا علیہ وآلہ

Marfat.com

زیارت رُویا محبُوبِ کبریا رات کو باوضو قبلہ رو ہو کر دائیں صلی اللہ علیہ وسلم کروٹ پر لیٹیں اور سورہ والشمس سات بار پڑھکر یہ دعا ایک بار پڑھ کر سو رہیں۔

اللّٰھُمَّ اَرِنِی فِی مَنَامِی سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْ لِی مِنْ اَمْرِی فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِی فِی مَنَامِی مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِی، اور بہتر ہے کہ اول وآخر درود شریف بھی پڑھے۔

بستر وغیرہ پاک وصاف ہو، اس طرح اسی رات یا نہ ہو تو سات راتوں تک یہ عمل کرے انشاء اللہ زیارت باسعادت نصیب ہو گی[1]

اقسام ختم جد امجد مرشدی حضرت شاہ ابو سعید فاروقی المجددی خلیفہ شاہ غلام علی قدس اسرارہما کی کتاب ہدایت الطالبین فارسی کے خاتمہ پر مندرجہ ذیل چار طرح کے ختم اور ورد اسماء حسنیٰ کا بیان ہے برادرانِ طریقت کے افادے کے لئے ان کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ختم مجدّدی بہتر ہے کہ صبح کو پڑھا کریں، اولاً درود شریف سو بار پھر لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[2] (فقط) پانچ سو بار بعدہ درود شریف سو بار پڑھکر اس کا ثواب حضرت

---

[1] مصباح السالکین ص ۱۹۸ [2] عن ابی موسی الاشعری، رواہ متفق علیہ مشکاۃ ربع ثانی باب ثواب التسبیح ۱

امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ کی روح کو ایصال کرکے ان کے توسل سے دعا کریں۔

ختم معصومی اول درود شریف سو بار پھر آیۂ کریمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پانچ سو بار، بعدہ درود شریف سو بار پڑھکر اس کا ثواب خواجہ محمد معصوم قدس سرہ کی روح کو ایصال کرکے ان کے توسل سے دعا کریں۔

ختم نقشبندی اَوَّلاً درود شریف سو بار، بعدہ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ پانسو بار، پھر درود شریف سو بار پڑھکر اس کا ثواب خواجہ خواجگاں حضرت بہاء الدین محمد نقشبند قدس سرہ کی روح کو ایصال کرکے ان کے توسل سے دعا کریں۔

ختم قادری بہتر ہے کہ بعد نماز مغرب پڑھیں اولا درود شریف سو بار بعدہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ پانسو بار بعدہ درود شریف سو بار پڑھکر اس کا ثواب حضرت سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ کی روح کو ایصال کرکے ان کے توسل سے دعا کرے

وِردِ اسمائے حُسنیٰ کوئی ضرورت جو کسی اسم الٰہی سے مناسبت رکھتی ہو اس کے لئے وہ اسم بمداومت بوقت مقرر روزانہ سو بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے مثلا یَا فَتَّاحُ یَا وَهَّابُ، یَا رَزَّاقُ یَا مُعِزُّ، یَا رَافِعُ یَا سَلَامُ وغیرہ حضرت شاہ غلام علی قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ آدھی رات

Marfat.com

کے بعد یارب یارب ہزار بار پڑھنا ہر مقصد کو مفید ہے۔

بیداری از خواب جس کو رات میں کسی خاص وقت نیند سے جاگنے کا ارادہ ہو تو سورہ کہف کی آیات ذیل پڑھے اور وقتِ مطلوب پر جاگنے کے لئے اللہ سے دعا کرے انشاء اللہ جاگ جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتۡ لَہُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا لَا یَبۡغُوۡنَ عَنۡہَا حِوَلًا۔ قُلۡ لَّوۡ کَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیۡ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِہٖ مَدَدًا ، قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَمَنۡ کَانَ یَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلۡیَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشۡرِکۡ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖۤ اَحَدًا۔ [۱]

برائے گمشدہ جس کی کوئی چیز کھو جائے تو پہلے یا حفیظ ایک سو انیس ۱۱۹ بار پڑھے پھر آیۃ یٰبُنَیَّ اِنَّہَاۤ اِنۡ تَکُ مِثۡقَالَ حَبَّۃٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَکُنۡ فِیۡ صَخۡرَۃٍ اَوۡ فِی السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِی الۡاَرۡضِ یَاۡتِ بِہَا اللّٰہُ۔ کو بھی ایک سو انیس ۱۱۹ بار پڑھے [۲]

---

[۱] شفاء العلیل ث ص ۷۷ [۲] ایضاً ص ۸۹

برائے فاقہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے، اس کو فاقہ نہیں ہوتا۔

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ نے شرح حزب البحر میں حدیث یا آثار کے حوالہ سے لکھا ہے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ روزانہ ایک سو بار پڑھا کرے تو انشاء اللہ فاقہ نہ ہو گا۔[1]

جامع اسم اعظم یہ حدیث پاک کی منتخب دعاؤں کا مجموعہ ہے یقین ہے کہ اس میں اسم اعظم ضرور ہوگا جیسا کہ روایات سے صریحًا و اشارتًا معلوم ہوتا ہے اس لئے امید قوی ہے کہ جو کوئی اس کے وسیلے سے اللہ سے دعا کرے اور جائز مقصد طلب کرے انشاء اللہ ضرور کامیاب ہو گا۔

(اول و آخر طاق عددوں میں درود شریف پڑھنا چاہیئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ، هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

---

[1] شفاء العلیل ص ۷۷

Marfat.com

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ، وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ، قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ
لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ
اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ
اِلَيْكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا
سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ
وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ - اَللّٰهُمَّ اَدْعُوْكَ
اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحِيْمَ

Marfat.com

وَادْعُوكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
وَمَالَمْ اَعْلَمْ يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ ؎

؎ حاشیہ مشکاۃ اردو ترجمہ کتاب

یادگارِ مشائخ

نقش بندیہ، مجددیہ، خیریہ

تاریخ وفات	اسم گرامی	مدفن	شجرہ میں نمبر
۲ محرم ۱۲۹۸ھ	حضرت شاہ محمد عمر قدس سرہ	رام پور	۳۲
۱۰ محرم ۴۲۵ھ	" ابوالحسن خرقانی	قزوین	۷
۱۰ " ۱۱۹۵ھ	" مرزا جانجاناں مظہر شہید	دہلی	۲۸
۱۹ " ۹۷۰ھ	" درویش محمد	اسفرار	۲۱
۵ صفر ۸۵۱ھ	" یعقوب چرخی	ہلغتون	۱۸
۲۲ " ۱۲۴۰ھ	" شاہ غلام علی	دہلی	۲۹
۲۸ " ۱۰۳۴ھ	" امام ربانی شیخ احمد مجدد الف ثانی	سرہند	۲۴
یکم ربیع الاول ۹۳۶ھ	" محمد زاہد ولی	شادمان	۲۰

Marfat.com

۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۷۷ھ	حضرت احمد سعید فاروقی	مدینہ منورہ	۳۱
۳ ربیع الاول سنہ ۷۹۱ھ	خواجہ بہاء الدین نقشبند	بخارا	۱۶
۴ " سنہ ۴۷۷ھ	ابو علی فارمدی	طوس	۸
۹ " سنہ ۱۰۷۹ھ	حضرت خواجہ محمد معصوم قدس سرہ	سرہند	۲۵
۱۲ " سنہ ۱۱ھ	حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	مدینہ منورہ	۱
۱۲ " سنہ ۵۷۵ھ	خواجہ عبد الخالق قدس سرہ	غجدوان	۱۰
۱۷ " سنہ ۷۱۵ھ	حضرت محمود انجیر فغنوی "	بخارا	۱۲
۲۹ " سنہ ۸۹۵ھ	" عبید اللہ احرار "	سمرقند	۱۹
۸ جمادی الاولیٰ سنہ ۷۷۲ھ	" سید امیر کلال "	سوخار	۱۵
۱۰ " سنہ ۷۵۵ھ	" محمد بابا سماسی "	سماس	۱۴
۱۹ " سنہ ۱۰۹۵ھ	" سیف الدین فاروقی "	سرہند	۲۶
۲۲ جمادی الآخرہ سنہ ۱۳ھ	" ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	مدینہ	۲
۲۴ " سنہ ۱۰۶ھ	" قاسم قدس سرہ	مابین مکہ و مدینہ	۴

Marfat.com

۲۵ جمادی الآخرہ سنہ ۱۰۱۲ھ	رضی الدین محمد باقی باللہ قدس سرہ	دہلی	۲۳
۲۹ ،، سنہ ۱۳۴۱ھ	شاہ ابوالخیر فاروقی ،،	دہلی	۳۳
۱۰ رجب سنہ ۳۴ھ	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	مدائن	۳
۱۵ ،، سنہ ۱۴۸ھ	،، جعفر صادق قدس سرہ	مدینہ منورہ	۵
۲۰ ،، سنہ ۸۰۲ھ	،، علاء الدین عطار ،،	نوحبقانیان	۱۷
۲۷ ،، سنہ ۵۳۵ھ	،، یوسف ہمدانی ،،	مرو	۹
۱۷ شعبان سنہ ۲۶۱ھ	،، بایزید بسطامی ،،	بغداد	۶
۲۲ ،، سنہ ۱۰۰۸ھ	،، خواجگی امکنگی	امکنہ	۲۳
یکم شوال سنہ ۶۱۵ھ	،، عارف ریوگری	ریوگر	۱۱
،، ،، سنہ ۱۲۵۰ھ	،، شاہ ابوسعید فاروقی	دہلی	۳۰
۱۱ ذیقعدہ سنہ ۱۱۳۵ھ	،، سید نور محمد بدایونی	دہلی	۲۷
۲۸ ،، سنہ ۷۲۱ھ	،، عزیزان علی رامتنی	خوارزم	۱۳

Marfat.com

از

غلام رسول ویران

بہ سروِ ریاضِ سعید[1] و عمر[2]
ابوالخیر بُرزندہ بیخ شر

وجودش ہمہ خیر آمد پدید
بہ ایں شکل خیرِ مُجسّم کہ دید

مُحبِّ خدا دوستدارِ رسول
فدائے رہِ حق نثارِ رسول

دلش پُر ز توحید باری چناں
کہ وہم دگر ہم نہ گنجد دراں

بہ مشغولیِ خالقِ انس و جاں
شدہ فارغ از شغلِ خلقِ جہاں

فتد چشمِ لطفش بہ ناقص اگر
کند کاملِ دھر از یک نظر

---

[1] آپ کے جدّ امجد حضرت شاہ احمد سعید قدّس سرّہٗ
[2] آپ کے پدرِ بزرگوار حضرت شاہ محمد عمر قُدّس سرّہٗ

Marfat.com

حضرتِ شاہ ابوالخیر اکاڈمی کی مطبوعات

ان کتابوں کے مطالعہ سے آپ کی دینی معلومات میں اضافہ ہوگا

۱ حضرتِ مجدّد اور ان کے ناقدین آفسٹ -/۱۵ روپے

۲ مقاماتِ خیر (سوانح ہادی کامل شاہ ابوالخیر) پہلی طباعت -/۳۰ ”

۳ مقاماتِ خیر (سوانح ہادی کامل شاہ ابوالخیر) دوسری طباعت -/۲۵ ”

۴ مقاماتِ اخیار (سوانح حیات ابوالخیر) فارسی آفسٹ -/۴۰ ”

۵ علامہ ابنِ تیمیہ اور ان کے ہمعصر علماء آفسٹ -/۱۲ ”

۶ بزمِ خیر از زید در جواب بزم جمشید آفسٹ -/۱۲ ”

۷ مجموعۂ خیر البیان و خیر المورد و نظم شمائل -/۱۰ ”

۸ مَنہجُ الألبّاءِ فی السّلامِ علی الأنبیاءِ والرّضاءِ عنِ الأولیاء ۱/۵۰ ”

۹ تاریخ القرآن از مولانا مفتی عبداللطیف رحمانی، فوٹو آفسٹ -/۱۵ ”

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات جدّ امجد

قدس سرہ العزیز

ذخیرہ
جمیل احمد

[illegible] میں [illegible] مشغول — نہایت گنہ میں گرفتار ہوں
[illegible] اے کریم — کہ ہے وصف تیرا غفور و رحیم
اگرچہ ہوں نالائق بدگہر — مجھے اُن کی نسبت سے کر بہرہ ور
تصدق سے ان مرشدوں کے خدا — مجھے بھی تو اس جمگھٹے میں ملا
مرض میرے کھو اور صحت سے رکھ — مجھے دونوں عالم میں عزت سے رکھ
مجھے اور ماں باپ کو میرے نور — دے فردوسِ اعلیٰ و حور و قصور
مرے دوست احباب کو شاد رکھ — دل ان کا محبت سے آباد رکھ
پلا جام اُلفت کا بھر کے مجھے — ہمیشہ تو رکھ اپنے در پہ مجھے

ذرا سا تو در کھول عرفان کا
مزا تا کہ پاؤں میں ایمان کا

ماخوذ از مقاماتِ خیر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مناجاتِ جدِ امجد

قدس سرہ العزیز

ذخیرہ
... جمیل احمد ...

[illegible] — نہایت گنہ میں گرفتار ہوں
[illegible] اے کریم — کہ ہے وصف تیرا غفور و رحیم
اگرچہ ہوں نالائق بدگہر — مجھے اُن کی نسبت سے کر بہرہ ور
تصدق سے اِن مرشدوں کے خدا — مجھے بھی تو اس جمگھٹے میں مِلا
مرض میرے کھو اور صحت سے رکھ — مجھے دونوں عالم میں عزت سے رکھ
مجھے اور ماں باپ کو میرے نور — دے فردوسِ اعلیٰ و حور و قصور
مرے دوست احباب کو شاد رکھ — دِل اُن کا محبت سے آباد رکھ
پلا جام اُلفت کا بھر کے مجھے — ہمیشہ تو رکھا اپنے در پہ مجھے

ذرا سا تو در کھول عرفان کا
مزا تا کہ پاؤں میں ایمان کا

ماخوذ از مقاماتِ خیر

Marfat.com